Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

راہِ_مجازی_سے_عشقِ_حقیقی_تک

رائٹر_ایمن_رضا

وہ بھاگ رہی تھی اندھادھند بغیر کسی چیز کی پرواکیے۔چپل تو کہیں پیچھے گرگئی تھی۔پتھریلے راستے کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے اور کئی نوکیلے پتھر اس کے پیروں میں گھس کر اسکے پاؤں لہولہان کر چکے تھے۔۔

کئی دفعہ ٹھوکروں کی وجہ سے اسکے بازوں،کوہنیاں اور ہتھلیاں چھل چکی تھیں۔

پکڑو سالی کو بھاگنے نا پائے۔

پیچھے سے کرائے کے غنڈوں کے پیروں کی آواز اور واحیات آوازیں سن کر اسکے پیروں میں اور تیزی آگئی۔

اس کے پاس سر ڈھکنے کے لیے نا دوپٹا تھا نہ تن ڈھکنے کہ لیے چادر۔آج اسے دوپٹے کی اہمیت کا سہی اندازہ ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Rahy Mizaji Sy Ishq E Haqiqi Tak | By Aymen Raza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خود کو جتنا کوستی اتنا کم تھا اسنے راہ بدلنے میں اتنی دیر کیوں کر دی۔

آگے دیکھتے ہی اسکے اوسان خطا ہوئے کیوں کے آگے گہری ڈھلوان تھی بہت گہری۔

اب کہاں جائے گی بلبل آج تو تیرا کریا کرم ہم اپنے ہاتھوں کریں گے۔ان سبھی کہ منہ سے حوس ٹپک رہی تھی۔

آگے کنواں تھا تو پیچھے کھائی۔

اس نے آنسو بھری آنکھوں سے اوپر دیکھا اور دل میں پختہ ارادہ لیے ہوئے کود پڑی۔

آآآآآآ

اس نے اپنی عزت کو بچانا ضروری سمجھا تھا اب اتنی آگے جا کر وہ اپنے قدم پیچھے نہیں لے سکتی تھی۔۔۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے چھوڑ دو مجھے جانے دو میں نے کچھ نہیں کیا۔ خدارا مجھے بخش دو۔

اس بندھے ہوئے شخص کی دہائیاں عروج پر تھیں۔ اس کے چہرے پر موت کا خوف بخوبی دیکھا جا سکتا تھا۔

سامنے سے آتے شخص کو دیکھتے ہی اس پر لرزا تاری ہو گیا، زبان دنگ ہو گئی، پسینا ٹپکنے لگا۔

اسے خوف محسوس ہوتا بھی کیوں نا اپنی موت جو سامنے دیکھ لی تھی۔

ہاتھ میں بڑا خطرناک طرز کا بنا ہوا نوکیلا اور تیز Slayer۔ دھار چاکو لیے سامنے سے چلا آ رہا تھا۔

مجھے معاف slayer اس کے پاس پہنچتے ہی وہ آدمی حواس میں لوٹا۔ کر دو آئندہ یہ غلطی نہیں ہو گی۔

وہ ہانپتے کانپتے گڑگڑایا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جانتا تھا یہ سب بے کار ہے مگر اسنے کوشش کرنا ضروری سمجھا۔۔۔

شکور تم نے میری بات کو نظر انداز کیا اسنے چاقو کی نوک پر انگلی پھیرتے پوچھا۔

انداز کافی برفیلا تھا جو شکور کو اندر تک جما گیا۔

" مجھے معا!!!

اس سے پہلے کے وہ اپنی بات پوری کرتا اس کا کان بجلی کی سی تیزی سے کٹتے ہوئے دور جا گرا۔

آآآآآآآآآآآآآآ

اس بوسیدہ کمرے میں اسکی تڑپتی دردناک آوازیں گونجنے لگیں۔۔۔۔

اسی طرح دوسرا کان بھی کٹ کر دور جا گرا اسکی گردن تیزی سے خون سے بھرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کیسا ہے ناشکور۔۔۔

اس نے اپنی بات کو وقفہ دیتے کہا۔

جو میری بات نہیں سنتا میں اسے دوسرے کی سننے کے قابل "

"نہیں چھوڑتا۔

وہ پراسرار لہجے میں کہتے ہوئے اسکے قریب آنے لگا جو درد سے بلک رہا تھا آہستہ آہستہ اس کمرے میں کربناک چیخوں کا انبار لگ گیا۔

کہتے تھے۔۔ وہ ایسا ہی تھا سفاک جلاد تبھی تو اسے سب slayer

یعنی روح قبض کرنے والا

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چار لڑکے یونی کے گراؤنڈ میں برگد کے درخت کے نیچے اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھے تھے۔ان میں سے تین لڑکوں کا رخ اپنے سربراہ کی طرف تھا جو درخت سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔

اوشن بلیو آنکھیں،ماتھے پر لاپرواہی سے بکھرے بال جو وہاں کھڑی ہر لڑکی کی متوجہ اپنی طرف سمیٹ رہے تھے،سونے پے سہاگا ورزشی مظبوط جسم یونی کی ہر لڑکی کا آیڈیل تھا وہ،سفید رنگت،ہوتی بھی کیوں نا خانزادہ تھا وہ۔۔۔

لڑکیاں اسکی ایک نظر کی منتظر رہتیں مگر خود سے اسکے پاس جانے کی ہمت مفقود پاتی تھیں وجہ اسکی مشکوک حرکات اور لیا دیا سا لہجہ تھا۔

اپنا دل کرتا تو کسی لڑکی کو منہ لگاتا ورنہ ایک نظر نا دیکھتا۔

تو آخر عورت زات سے اتنی نفرت کیوں کرتا ہے۔ان میں سے ایک لڑکے بشیر نے کہا۔۔۔

کیونکہ عورت زات ہوتی ہی نفرت کے قابل ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو پھر تو انکے ساتھ رات کیوں گزارتا ہے۔۔۔

دوسرے لڑکے اہتشام نے پوچھا۔

کیونکہ وہ اسی قابل ہیں کہ انھیں ٹشو پیپر کی طرح استعمال کیا جائے اور

پھر ضرورت پوری کرتے ہی پھینک دیا جائے۔

اسنے خباثت سے کہا تو سارے ہنس دیے۔

اور ویسے بھی لڑکیاں تیار ہو کر ہمارے سامنے آتی ہی کیوں ہیں۔

اس نے تلخی سے کہا۔۔۔

اور مرد ہونے کے ناطے ہمارا یہ فرض بنتا ہے کہ انھیں

سراہیں۔۔۔

اسنے آنکھ مارتے کہا تو چاروں کا خباثت زدہ قہقہ گونجا۔

اس نوجوان جس کا نام سیال خان تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر کوئی جان لیتا کہ اس خوبصورت چہرے کے پیچھے اتنی کراہیت بھری سوچ ہے تو لوگ اس سے دور بھٹکتے۔۔۔

ویسے بھی لوگ اس کی بری شہرت کی وجہ سے دور ہی رہتے تھے۔ ہفتے میں ایک دفعہ حوالات کی ہوا کھانا تو اس کا فرض تھا جیسے اور پھر غنڈا گردی، مار دھاڑ اور بلیک میلنگ میں تو جیسے اس نے پی ایچ ڈی کی تھی۔

دفعتاً وہ اٹھا اور کیفے جانے لگا جب سامنے سے آنے والی لڑکی سے ٹکرا گیا۔۔۔

اس نے سرخ آنکھوں سے اس لڑکی کو دیکھا جیسے ساری غلطی اسی کی ہو۔۔۔جو نیچے گراؤنڈ سے اپنے نوٹس اٹھا رہی تھی۔

وہ چونکا تب جب وہ لڑکی نوٹس اٹھاتے رکی کیونکہ کچھ نوٹس سیال خان کے پاؤں کے نیچے دبے تھے جنہیں وہ مضطرب انداز سے دیکھ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیال نے اسکی آنکھوں میں دیکھا اور غرور سے اسکے نوٹس کو مسلا

جو اسکے پاؤں کے نیچے دبے تھے۔۔۔۔

سامنے بیٹھی لڑکی نے دکھ اور غصے سے اسکی حرکت کو ملاحظہ کیا

اور اسکے عین سامنے کھڑی ہوئی۔۔۔۔

یہ کیا حرکت ہے۔۔۔وہ بپھری شیرنی بنی بولی تو وہ محظوظ ہوا۔۔۔۔

یہ میرے راستے میں آنے کی چھوٹی سے سزا ہے۔

اسکی بات مقابل کو طیش دلا گئی۔۔۔

مطلب کیا ہے آپ کا اندھوں کی طرح خود چل رہے ہیں اور الزام

دوسروں پر دھر رہے ہیں۔۔۔

اسکی بات سنتے ہی سیال شاہ نے اسے کڑے تیوروں سے دیکھا۔۔۔

اے لڑکی جانتی بھی ہو کون ہوں میں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خان زادہ ہوں میں اپنے سے اونچی اواز میں بات کرنے والے کو کہیں کا نہیں چھوڑتا صرف دو پل لگیں گے مجھے تمہاری اکڑ توڑنے میں۔۔۔

اس نے غصے سے وارننگ دیتے لہجے میں کہا۔۔

اگر تم خان زادہ ہو تو میں بھی خان زادی ہوں، میری رگوں میں بھی پختون خون ہے۔ اگر سامنے والا عزت دینے کا قائل نا ہو تو اسکی عزت دو کوڑی کی کرتے موقع یا محل نہیں دیکھتی میں۔۔۔

اس نازک حسینہ کے لہجے میں بھی پھنکار تھی جیسے مقابل کو آنکھوں سے جلا کر راکھ کر دے گی۔۔۔

وہ پہلے تو حیران ہوا آج تک کسی لڑکی کی جرات نہیں ہوئی تھی اس سے بات کرنے کی اور یہ چھٹانک بھر کی لڑکی اسے سبکے سامنے بے عزت کر رہی تھی۔۔۔

لمحوں میں اسکے غصے کا گراف بڑھا تھا اس سے پہلے کے وہ اس پر جھپٹتا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے دوستوں نے اسے گرفت میں لیا۔۔۔

کیا کر رہا ہے سیال لوگ دیکھ رہے ہیں اور ڈین بھی کسی وقت آسکتے چل یہاں سے۔۔۔

وہ نا چاہتے ہوئے بھی انکے ساتھ گھسیٹتا چلا گیا۔۔۔

مگر جانے سے پہلا اسکے سامنے رکا۔۔۔

دیکھ لوں گا تمیں۔۔۔ اسکے وارننگ دیتے لہجے پر تو دو پل کو ایشمل خان زادہ بھی کانپ گئی مگر ڈٹ کر اسکی آنکھوں میں دیکھتی رہی۔۔۔

یہ لڑکا اسے زہر سے بھی برا لگا تھا یہ تو طے تھا کہ آئندہ وہ اسکے منہ بھی نہیں لگے گی۔ مگر آگے کیا ہونا تھا یہ تو وقت جانتا تھا یا خدا۔۔۔

****

کیا ہوا ایشی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Rahy Mizaji Sy Ishq E Haqiqi Tak | By Aymen Raza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منہ کیوں پھولا ہوا ہے۔۔۔

دراب نے اپنی دوست جیسی کزن کو پوچھا۔۔۔

جو دمکتی سنہری رنگت پر سبز نین کٹوروں میں خفگی لیے، پھولے پھولے دھوپ کی وجہ سے سرخ گالوں میں، پنکھڑیوں جیسے لب معصومیت سے لٹکائے سامنے کھڑے دراب کو مسکراہٹ ضبط کرنے پر مجبور کر گئی۔۔۔

کیا بتاؤ دری آج ایک سر پھرے لڑکے نے میری اسائنمنٹ خراب کر دی کتنی مشکل سے بنائی تھی میں نے۔۔۔

اسنے جھنجلاتے ہوئے کہا۔۔۔

جب دراب پر نظر پڑی تو فوراً دانت نکالتے ہوئے اپنے جملے کی تصحیح کی ... میرا مطلب ہے کہ تم نے بنائی اور میں نے مدد کی

اس کے تیزی سے بیان بدلنے پر وہ دل سے ہنس دیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو ہماری دی گریٹ ایشی نے اس لڑکے کا کیا کیا۔۔۔

وہ اپنی اس نڈر اور منہ پھٹ کزن کو بھی جانتا تھا جو اگلے بندے کو دن میں تارے دکھا دیتی تھی اب بھی ضرور کسی کی شامت آئی ہوگی وہ جانتا تھا۔۔۔

زیادہ کچھ نہیں بس حساب بے باک کر دیا اس نے فرضی کالر جھاڑتے کہا تو سر دائیں بائیں ہلا کر رہ گیا جیسے کہہ رہا ہو اس کا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

تم مجھ سے کتنا پیار کرتے ہو اس لڑکی نے کئی بار کا پوچھا جانے والا سوال اس کتاب میں مصروف لڑکے سے دوبارہ پوچھا۔۔۔

اس لڑکے کو اپنی طرف متوجہ نہ دیکھتے اس لڑکی نے جھنجلاتے ہوئے اس کی کتاب کھینچی اور دوبارہ سوال دہرایا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اظہر نے نظریں اس رامین پر ٹکائی اور کہا کیا تمہیں میری نظروں میں دیکھ کر معلوم نہیں ہوتا کہ میں تم سے کتنا پیار کرتا ہوں۔۔۔

رامین نے اظہر کی آنکھوں میں دیکھا جہاں محبت کا ایک جہاں آباد تھا وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کھکھلا کر مسکرائی۔۔۔

کتنی دفعہ تو تم سے پوچھا ہے اور اب بھی پوچھتا ہوں کہ اپنے گھر والوں کو تمہارے گھر کب بھیجوں تا کہ تمہیں میری محبت کا یقین آ جائے۔۔۔۔

جس پر رامین نے مسکراتے ہوئے بات ڈال دی

✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲

❤❤❤❤

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا سوچ رہی ہو کریسٹینا؟

ایشمل نے یونی گراونڈ میں اپنی بیسٹی کو اکیلا بیٹھا دیکھا تو فوراً دھپ سے اسکے پاس جا بیٹھی۔۔۔

جس پر کریسٹینا ہڑبڑا کر رہ گئی۔۔۔

یار بندہ انسانوں کی طرح آتا ہے کریسٹینا نے خفگی سے کہا۔۔۔۔

میرا سوال اب بھی وہیں کا وہیں ہے کیا سوچ رہی تھی کیا پھر کسی نے تمہیں کرسچن ہونے کا تانا دیا۔۔۔

کریسٹینا آنکھوں میں نمی لیے اسے دیکھتی رہ گئی یہی تو اسکی بہترین دوست تھی جو مزہب کے فرق کو بیچ لائے بغیر اس سے سچا پیار کرتی تھی اور اس سے بدتمیزی کرنے والے ہر بندے کو اسکی نانی یاد دلا دیتی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایشمل کیا کرسچن ہونا میرا گناہ ہے؟ کیا میں نے خدا کو کہا تھا مجھے اس مزہب میں پیدا کریں؟ تو پھر لوگ مجھے باتیں کیوں سناتے ہیں۔۔۔۔

اسکی ایسی باتیں سن کر ایشمل کا خون کھول اٹھا۔۔۔

نہیں میری جان ایسی کوئی بات نہیں یہ تو آج کل کے لوگوں کا خناس ہے تم کیوں انکی باتیں دل پر لیتی ہو۔

جبکہ میں جانتی ہوں تمہاری روح کتنی پاک ہے کبھی تم نے عریاں کپڑے نہیں پہنے کبھی برے کام نہیں کیے جو آج کل کی لڑکیاں کرتی ہیں۔۔۔

تو پھر خود کو برا کیوں سمجھتی ہو آئندہ میں نے تمہیں ایسی باتیں کرتے دیکھا تو پھر دیکھنا ایشمل نے اسکو وارن کرتے کہا تو وہ مسکرا کر رہ گئی۔۔۔

تم خدا کا سب سے بہترین تحفہ ہو میرے لیے اسنے سچے دل سے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس پر ایشمل نے اسے گلے سے لگالیا۔۔۔۔

****

سیال شاہ آج اپنے فلیٹ پر آیا تھا جو اسکو غنڈوں کے سردار پاشا نے غنڈہ گردی کی وجہ سے الاٹ کرر کھا تھا جہاں پر وہ اپنی عیاشیاں کرتا تھا۔۔۔

اسے آئے کچھ ہی دیر ہوئی تھی جب فلیٹ کا دروازہ ناک ہوا۔اسنے دروازہ کھولا تو سامنے ریا بے باک لباس میں کھڑی آنکھوں میں خماری لیے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ہیلو بیبی۔۔۔۔۔کیسے ہو۔۔۔

سیال نے اوپر سے نیچے تک ایک بے باک نگاہ اسکے نیم عریاں وجود پر ڈالی اور اسے تیزی سے اندر کھینچ لیا۔

"میں ٹھیک تو نہیں تھا پر اب تمہیں دیکھتے ہی ہو گیا ہوں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے شیطانی سے مسکراتے ہوئے کہا۔

ریا خوشی خوشی اسکی باہوں میں آسمائی اور وہ اسے لیے بیڈ پر چلا گیا جہاں وہ اس سے اپنی ضرورت پوری کر سکتا۔

لائیٹ اوف کرکے وہ دونوں بے حیائی کی تمام حدیں پار کرنے لگے۔

ایسا ہی تھا وہ لڑکی سے اپنے مطلب پورے کرنے والا اور بعد میں انہیں دو کوڑی کا کرکے پھینکنے والا۔

****

اظہر کیفے میں داخل ہوا تو ادھر ادھر نگاہ دوڑائی جب ایک جگہ اسکی نگاہ اٹکی۔ آگے کا منظر اسکا خون کھولا گیا۔۔۔

جہاں رامین رونی کے ساتھ بیٹھی باتیں بھگا رہی تھی۔ جو اسے ہوس بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

اظہر تن فن کرتا اسکے سر پر جا پہنچا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رامین۔۔۔اسکی آواز میں تپش محسوس کرکے رامین بوکھلا کر رہ گئی۔

اظہر تم۔۔۔۔

ہاں میں اسکے ساتھ کیا کر رہی ہو تم بتانا پسند کرو گی۔۔۔اسنے کڑے تیوروں سے دریافت کیا۔۔۔

اظہر رونی میرا دوست ہے تم ایسے بات نہیں کر سکتے۔۔۔

رامین نے غصے سے کہا۔

رامین۔۔۔اسنے غصے سے کہا جبکہ اسکا ہاتھ پکڑ کر کیفے سے باہر لے جانے لگا۔۔۔

رونی خون آشام نظروں سے گھور کر رہ گیا جو اسکا شکار چھین کر لے گیا تھا۔

باہر لاتے ہی اظہر نے اسے جھٹکے سے چھوڑا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اظہر یہ کیا بدتمیزی ہے تم مجھ سے ایسا سلوک نہیں کر سکتے۔۔۔۔

رامین کے لہجے میں بغاوت تھی۔

رامین جب ہر کسی کو پتا ہے اسکی شہرت اچھی نہیں تو پھر تم کیوں اسکے پاس گئی۔۔۔

کیونکہ اسکے پاس سٹیٹس ہے پیسہ ہے۔۔۔۔

رامین کی بات پر وہ شاکڈ رہ گیا۔۔۔

رامین مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔۔۔

اظہر نے افسوس سے کہا۔۔۔

میری آرمی ٹریننگ بس کمپلیٹ ہونے والی ہے پھر میری جاب کنفرم ہو جائے گی تم صبر تو کرو۔اتنا یقین رکھو مجھ پر کے تمہیں اپنی محنت کا کھلاؤں گا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محنت محنت مائے فٹ۔۔۔کتنا کما لو گے پانچ سال بھی لگے تو بھی رونی جتنا سٹیٹس اس جتنے پیسے نہیں کما پاؤ گے۔

آئی ایم فیڈ اپ ودس۔۔۔۔

میں تم سے محبت کرتا ہوں کیا میری محبت تمہارے لیے کوئی معنی نہیں رکھتی۔۔۔۔

اسنے دکھی لہجے میں کہا اسکی آنکوں میں شکست صاف نظر آ رہی تھی۔

محبت سے کسی کا پیٹ نہیں بھرتا باتیں کرنا اسان ہے عمل کرنا مشکل میں رونی کے ساتھ بہت خوش ہوں آئندہ پلیز میرے قریب بھی مت آنا۔۔۔۔

اسنے نخوت سے کہا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ اظہر اسکا لہجہ دیکھ کر رہ گیا کتنی سفاکیت سے وہ اسے پرایا کر گئی تھی اور اسکی محبت کو دو کوڑی کا کر کہ رکھ دیا تھا۔۔۔

جو میں دیکھ رہا ہوں وہ تم نہیں دیکھ رہی وہ اچھا لڑکا نہیں مگر ابھی تمہاری آنکھوں پر دولت کی پٹی بندھی ہے جلد ہی یہ اتر جائے گی تب تم پچھتاؤ گی اور تب میں تمہارے پاس نہیں ہوں گا۔۔۔

اسنے زخمی لہجے میں کہا تو رامین کے دل کو کچھ ہوا آخر اسنے بھی تو پیار کیا تھا اس سے چار سال کا ساتھ تھا انکا یہ تو رونی بیچ میں آگیا اور وہ اسکے سٹیٹس سے مرعوب ہو گئی ورنہ اظہر اسکے لیے بہترین ہمسفر تھا۔۔۔۔

اظہر نے ایک آخری بار اسے اپنی نظروں میں بسایا اور چلا گیا کبھی نا واپس آنے کے لیے۔۔۔

رامین خالی نظروں سے اس راستے کو دیکھنے لگی جہاں سے وہ گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

وہ چاروں اوباش دوست یونی کے گراؤنڈ میں بیٹھے اپنے پسندیدہ مشغلے مطلب لڑکیوں پر کمنٹ پاس کر رہے تھے جب سیال خان کی نظر یونی کے اندر داخل ہوتی ایشمل خان پر پڑی۔۔۔

خوبصورت کندھے تک آتے بھورے بال، ستم ڈھاتے سبز نین کٹورے اور اوپر قیامت جیسے شگرفی لب اسکی ہستی پل میں سیال خانزادہ کے ہواس معطل کر گئی تھی۔

اور سینے پر سلیقے سے پھیلایا دوپٹہ جو اسے سب سے منفرد بناتا تھا سیال خان کی نظروں میں۔۔۔۔

وہ اسکا ایک ہی نظر میں جائزہ لیتے اٹھا۔۔۔

اس سے پہلے کے وہ اسکے قریب سے گزرتی وہ ایک ہی جست میں اسکے اگے ایا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی شکل دیکھتے ہی ایشمل کے منہ پر بارہ بج گئے۔۔۔

لو ہو گیا دن کا ستیاناس ایشمل یہ کس کی منحوس شکل دیکھ لی۔۔

اسکی بڑبڑاہٹ سیال نے سن لی تھی جس پر وہ لب بھینچ کر رہ گیا۔

یہ لڑکی خود کو سمجھتی کیا تھی۔۔۔

وہ اسکی دوسری سائڈ سے گزرنے لگی تو وہ بیچ میں حائل ہوا۔

مسئلہ کیا ہے تمہیں۔۔۔اسنے پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہا۔۔۔

معافی۔۔۔یک لفظی جواب نے اسے الجھن میں ڈال دیا۔۔۔۔

لڑکی جو کل تم نے مجھ سے زبان درازی کی اسکی معافی مانگو میرے سے وہ بھی ابھی۔۔۔

اسکے حکمیہ لہجے پر ایشمل کی رنگت غصے سے سرخ پڑنے لگی۔۔۔

معافی مانگتی ہے میری جوتی ہو کیا تم ایک غنڈے جسے نا پہنے کا ڈھنگ ہے نا بات کرنے کا طریقہ۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایشمل کے تحقیر آمیز لہجے پر اسکی رنگیں تن گئیں۔۔۔کہاں سنی تھی

اسنے کسی کی اتنی بکواس یہ لڑکی اسکے سر پر چڑھتی جارہی تھی۔

ایشمل نے اور اسکے منہ لگنا بہتر ناسمجھا ویسے بھی لوگوں کا مجمع لگنا شروع

ہوچکا تھا وہ پلٹی اس سے پہلے کہ وہ چلتی اسکی گردن کو جھٹکا لگا۔

اسنے پلٹ کر دیکھا تو سیال شاہ نے اسکی کندھوں پر ڈالی گئی چادر

کے پلّو پر پاؤں رکھا ہوا تھا جسکے باعث اسکی گردن کو جھٹکا لگا تھا۔۔۔

اور اب وہ تمسخر اڑاتی نظروں سے اسکا جائزہ لے رہا تھا۔۔۔

اپنی چادر یوں اسکے پاؤں کے نیچے دیکھ ایشمل کا خون کھول اٹھا۔۔۔یک دم

اسے زلت کا احساس ہوا۔۔۔اسنے آؤ دیکھا نا تاؤ ایک کرارا تھپڑ

سیال شاہ کے منہ پر جھڑ دیا۔۔۔

اردگرد کھڑے سبھی لوگوں کے منہ کھل گئے کئی لڑکیوں کا ہاتھ منہ پر

گیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کریسٹینا کو جب خبر ہوئی تو وہ دوڑی چلی آئی اور آگے کے منظر نے اسے ڈرا دیا تھا وہ اگے بڑھ کر ایشمل کو کھینچ کر لے جانے لگی۔۔۔

کسی بھی لڑکی کی عزت پر پاؤں رکھنے سے پہلے یہ تھپڑ یاد کر لینا تاکہ آئندہ ایسی حرکت کرنے کی جرات نا ہو وہ اور لڑکیاں ہوں گی جو چپ چاپ تمہارے اگے دب جاتی ہوں گی۔۔۔

مگر میں اسنے اپنے سینے پر دستک دیتے ہوئے کہا۔۔۔

ایشمل خانزادی ہوں اپنی عزت کی حفاظت کرنا مجھے اچھی طرح آتا ہے اگر آئندہ آس پاس بھی بھٹکے تو منہ توڑ دوں گی اسنے سرخ آنکھوں سے کہا۔۔۔

جبکہ سیال خان کو تو ابھی تک یہی یقین نہیں آیا تھا کہ ایک چھوٹی سے لڑکی اسکی عزت کو بھرے مجمے میں دو کوڑی کا کر گئی ہے۔۔۔

ہوش میں آتے ہی وہ اسکے پیچھے جانے کو لپکا مگر اسکے دوستوں نے اسے جھپٹ لیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خانزادے یہ صحیح وقت نہیں۔۔۔بشیر نے اسے حوصلہ دیا وہ الگ بات تھی کہ وہ کسی کے قابو نہیں آرہا تھا۔۔۔

میں اسے نہیں چھوڑوں گا اسکی سزا اسے مل کر رہے گی بھرے مجمے میں مجھے بے عزت کیا نا تو دیکھنا اسکی عزت کیسے دو کوڑی کی کرتا۔۔۔اسنے پر اسرار لہجے میں کہا۔۔۔

کیا کرنے والا ہے تو۔۔۔یہ ویسی لڑکی نہیں ہے۔۔۔

میں جانتا ہوں تبھی تو اسے ایسی جگہ مات دوں گا جہاں اسنے سوچا بھی نا ہو گا۔۔۔

اب ہو گا کھیل شروع۔۔۔

تیار ہو جاؤ ایشمل خان منہ کے بل گرنے کے لیے۔۔۔اسنے سرد مسکراہٹ لیے کہا۔۔۔

🌷🌷

❤️❤️❤️❤️

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس واقعے کو ایک ہفتہ گزر چکا تھا اور کریسٹینا کیفے میں بیٹھی ایشمل کا سر کھانے میں موجود تھی۔۔۔۔

میری جان ایشمل میری بات کو سمجھو یہ اتنا آسان نہیں تم نے اس لڑکے کو تھپڑ مارا ہے وہ بھی بھرے مجمے میں کون برداشت کرتا ہے آئندہ تم ایسا کچھ نہیں کرو گی وعدہ کرو مجھ سے۔۔۔۔

کریسٹنا نے اسے ہوش کے ناخن دیے۔۔۔جو اسکی باتوں پر کان نا دھر رہی تھی۔۔۔کیوں کیوں نا کہوں اسے کچھ اگر آئندہ اسنے ایسے کچھ کیا تو اس دفعہ تو تھپڑ مارا تھا اگلی دفعہ سرِ بازار جوتے سے خدمت کروں گی۔۔۔

کریسٹینا نے اپنا ماتھا پیٹا۔۔۔

ایشمل تمہیں زرا احساس ہے وہ کتنا خطرناک بندہ ہے لوگوں سے معلوم ہوا ہے جیل سے بھی ہو کے آیا ہے اگر کل کلاں کو اسنے تمہیں کچھ کر دیا یا تمہاری بہن کو تو پھر تم کیا کرو گی ایک ہی تو بہن ہے تمہاری۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی بات دومنٹ کو ایشمل کو بھی ہولا گئی۔۔۔۔

اس سے پہلے کے وہ کچھ کہتی سیال خان اپنے گینگ کے ساتھ اسے اپنی طرف اتا نظر ایا۔۔۔۔

کریسٹینا نے اسکی آنکھوں کا مرکز دیکھا تو خوف سے کھڑی ہو گئی جبکہ ایشمل سیال کی آنکھوں میں گھورتی بیٹھی رہی۔۔۔

سیال خان کو اسکا یہ انداز بھایا تھا وہ ایک کرسی گھسیٹ کے اسکے سامنے بیٹھا جبکہ اسکے دوست کھڑے رہے۔۔۔۔

میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

اسنے بولنے کے لیے خود کو بڑی مشکل سے تیار کیا۔۔۔۔

وہ I I am s s sorry... میں کہنا چاہتا ہوں کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے بے ربط الفاظوں نے جہاں اسکے دوستوں کے چودہ طبک روشن کیے وہیں ایشمل اور کریسٹینا اسے آنکھیں پھاڑے دیکھنے لگیں۔۔۔یہی حال انکے اردگرد سٹوڈنٹس کا بھی تھا۔۔۔

اسنے ان سب کو یوں سٹل بیٹھا دیکھا تو ایشمل کے آگے چٹکی بجائی جس سے وہ ہوش میں آئی۔۔۔۔

کیا کہا تم نے؟؟؟ایشمل نے حیرت پر قابو پاتے کہا۔۔۔

یار سوری نا غلطی ہو گئی مجھ سے احساس ہو گیا ہے مجھے۔۔۔۔اسنے خفت زدہ چہرے سے سر کھجاتے کہا تو اس کے دوست غش کھا کر گرنے والے ہو گئے۔۔۔

او تیری یار یہ سورج کہاں سے نکلا آج۔۔۔بشیر احتشام کے کان میں پھسپھسایا۔۔۔

اور میں تمہاری بات پر یقین کیونکر کروں کیا پتا تم صرف اوپر اوپر سے ہی معافی مانگ رہے ہو اندر سے مجھ سے بدلہ لینے کا ارادہ رکھتے ہو۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایشمل نے ایک آئیبرو اچکاتے کہا۔۔۔

سیال دل ہی دل میں اسکی زہانت کا قائل ہوا۔۔ یہ لڑکی آسانی سے پٹنے والی نہیں تھی۔

تم ایک بار آزما کر تو دیکھو دوستی میں مجھ سے کھرا کسی کو نہیں پاؤ گی

اسنے ایشمل کے آگے دوستی کا ہاتھ بڑھاتے کہا۔۔

اسنے چہرے پر جہاں بھر کی معصومیت سجاتے کہا۔۔۔۔

ایشمل اسکا چہرہ دیکھ کے رہ گئی۔۔۔

وہ تو ٹھیک ہے میں نے تمہیں معاف کیا لیکن میں لڑکوں سے دوستی نہیں کرتی یہ کہتے ہوئے وہ اٹھی اور کریسٹینا کو چلنے کا اشارہ کیا۔۔۔

سیال خان اپنا غصہ ضبط کر کے رہ گیا یہ لڑکی اسے تگنی کا ناچ نچانے والی تھی یہ وہ جان گیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اسنے بھی ارادہ کر لیا تھا اور ویسے بھی جو ارادہ وہ کر لیتا اس سے پیچھے ہٹنا تو اسنے بھی کبھی نہیں سیکھا تھا افٹر آل وہ سیال خانزادہ تھا۔ضد تو اسکے خون میں شامل تھی۔۔۔

اس سے پہلے کے ایشمل جاتی وہ راہ میں حائل ہوا۔۔۔۔

تو کیا میں دوستی پکی سمجھوں اسنے آنکھیں پٹپٹاتے کہا۔۔۔۔

ایشمل نے اسکے ایسا کرنے پر ایک بیٹ مس کی ایک سحر تھا اسکی اوشن بلیو آئیز میں۔۔۔

ایشمل نے سر جھٹکا اور آگے بڑھی۔۔۔

سیال خانزادہ اپنی کامیابی کے پہلے قدم پر مسکرایا۔۔۔۔

اب تو جہاں ایشمل جاتی وہیں سیال خانزادہ بھی پایا جاتا اسنے ایشمل کو زچ کر کے رکھ دیا تھا اب تو وہ لوگ یونی کی نظروں میں بھی آنے لگے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آخر کار ایشمل نے اسکی دوستی قبول کر ہی لی تھی کیونکہ اب وہ کوئی ڈرامہ نہیں چاہتی تھی ویسے بھی سیال نے ایشمل پر اچھے انسان ہونے کا بھرم حاصل کر ہی لیا تھا۔۔۔

اب آگے کا لاحِ عمل سوچ کر سیال کی آنکھوں میں شیطانیت بھری چمک ابھری۔۔۔

****

رونی نے رامین کو اپنی محبت کے جال میں پھانس ہی لیا تھا۔ آج بھی وہ اسکے لیے گفٹ لایا تھا۔۔۔

یہ کیا ہے رامین نے پوچھا۔۔۔۔

یہ میری بیوٹیفل سی سویٹ ہارٹ کے لیے گفٹ ہے جلدی سے کھولو اور بتاؤ کیسا لگا۔۔

اسکے اتنے پیار پر رامین بہت خوش ہوئی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ کر اسے کچھ iphone 12 اسنے جلدی سے تحفہ لیا اور کھولا تو چمچماتا ہوا لمحے یقین نا آیا۔۔۔

کیا لگا رونی نے اسکے چہرے پر چمک دیکھ کر شیطانی مسکراہٹ لیے پوچھا۔۔۔۔

رونی یہ تو بہت مہنگا ہے میں نہیں لے سکتی یہ۔۔۔

رامین نے اتنا مہنگا تحفہ لینا مناسب نا سمجھا۔۔۔۔

یار اس طرح کرکے تم میری محبت کو تکلیف پہنچا رہی ہو یہ میں نے کتنی خوشی سے لیا ہے تمہارے لیے۔۔۔۔

رونی نے مصنوعی خفگی سے کہا تو رامین کو مانتے ہی بنی۔۔۔

کا نیا ماڈل پا کر بہت خوش تھی مگر وہ یہ نہیں iphone رامین جانتی تھی کہ یہ عارضی خوشی اسکی دائمی خوشی کو چھین لے گی۔۔۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار ایسے تو نہیں کرونا دری میں اکیلے گھر کیسے آؤں گی۔۔۔ایشمل نے فون پر جھنجلاتے ہوئے دراب کو کہا جو اسے فون پر اپنی بایک خراب ہونے کے بارے میں بتا رہا تھا جسکی وجہ سے ایشمل سخت جھنجلاہٹ کا شکار تھی۔

کوئی اور بھی تھا جسنے اسکی باتیں سنی تھیں اور اسے موقع مل چکا تھا۔

اسے اکیلے جانا سخت زہر لگتا تھا اور آج تو سٹرایک بھی تھی کوئی ٹیکسی بھی مشکل سے ہی ملتی وہ یونی سے تھوڑا ہی آگے گئی تھی سبھی رستے سنسان پڑے تھے۔۔۔

دل ہی دل میں اسنے شدت سے ٹیکسی کے آنے کی دعا کی۔۔۔

او چھمک چھلو کہاں چلی۔۔۔

اپنے قریب سے آتی آواز پر وہ ڈر کر اچھلی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیچھے دیکھا تو ایک نہیں بلکہ چار چار اوباش غنڈوں نے اسے چاروں طرف سے گھیر لیا تھا۔۔

اسکی جان ہوا ہونے لگی یہاں تو کوئی تھا بھی نہیں جس سے وہ مدد مانگتی۔۔

ڈر کے مارے اسکی آنکھوں میں آنسو آچکے تھے۔۔۔"ارے روتی کیوں ہو باربی ڈال زرا نزدیک تو آؤ۔۔"

ان میں سے ایک لڑکے نے خباست سے کہا جبکہ باقی سب بھی اسے ہوس بھری نظروں سے ہنستے ہوئے دیکھ رہے تھے۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ بھاگتی ان میں سے ایک نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے سنسان گوشے میں گھسیٹنے لگا۔۔۔

نہیں نہیں خدا کے لیے چھوڑو مجھے رحم کرو مجھ پر۔۔۔ایشمل کو لگا آج اسکی جان نکل جائے گی۔۔۔

اسنے شدت سے اللہ کو یاد کیا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لڑکے نے جیسے ہی اسکا دوپٹہ کھینچا۔۔۔۔ایشمل نے آنکھیں میچ کر شدت سے اپنے مرنے کی دعا کی۔۔۔

آآآآآہہہہ۔۔۔۔

ایک کراہ کی آواز پر اسنے جھٹکے سے آنکھیں کھولیں تو آگے کا منظر بدل چکا تھا۔۔۔

تم "حیرت سے فقط اسکی منہ سے یہی نکلا۔۔۔"

****

❤❤❤❤

اس نے کم از کم سیال خانزادہ کے یہاں ہونے کی امید نہیں کی تھی جو بری طرح ان غنڈوں کو پیٹ رہا تھا۔ایشمل نے اپنی عزت بچ جانے پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کیا اور سیال کو دیکھا جو ان چاروں پر بھاری پڑ رہا تھا۔

کچھ ہی دیر میں وہ انکی اچھی خاصی درگت بنا چکا تھا اب وہ چاروں گھٹنوں پر بیٹھے معافی طلب کر رہے تھے سیال کو رکتے نا دیکھ ایشمل نے ہی آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ تھام کر اسے روکا۔۔۔۔

خانزادہ رک جاؤ پلیز انہیں جانے دو ایشمل نے انکی ابتر حالت دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

سیال اپنی پہلی فتح پر مسکرایا اور پھر چہرے پر سنجیدگی طاری کرتا ایشمل کی طرف پلٹا۔۔۔

تم کہتی ہو تو چھوڑ دیتا ہوں ورنہ انکو میں۔۔۔۔

اسنے غصے سے پھر انکی طرف بڑھنا چاہا تو ایشمل نے اسے ایسا کرنے سے روکا وہ چاروں بھی اپنی جان بچا کر بھاگے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم یہاں اکیلی کیا کر رہی ہو۔۔۔اسنے مصنوعی حیرانگی سے پوچھا جبکہ وہ یونی میں ہی اسکی باتیں سن چکا تھا۔۔۔۔

وہ دری کی بائیک خراب ہو گئی تو مجھے خود جانا پڑا۔۔۔

دری کون ہے اسنے ماتھے پر بل ڈالے پوچھا۔۔۔

او سوری وہ میرا کزن ہے دراب میں اسے دری ہی بلاتی ہوں۔۔۔۔

جو بھی تھا سیال کو اس دری سے رقابت محسوس ہوئی تھی۔اسے اس ان دیکھے شخص کا ذکر بھایا نہیں تھا۔

آؤ میں تمہیں ڈراپ کر دوں۔۔۔۔

ایشمل نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

کیونکہ اب وہ اکیلی جا کر کوئی رسک نہیں لینا چاہتی تھی۔۔۔تبھی آرام سے اسکے ساتھ جانے پر راضی ہو گئی۔۔لیکن یہ بات تو طے تھی اب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایشمل کا دل اسکا نہیں رہا تھا بلکہ سیال خانزادہ کا ہو گیا تھا جسکا ایشمل کو بھی اندازہ نا ہوا۔۔۔

تھینکس۔۔۔

کس لیے اسنے حیرت سے پوچھا۔۔۔

میری مدد کرنے کے لیے ایشمل نے تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھتے کہا۔۔۔

نو نیڈ اف تھینکس اینی تھنگ فار یو۔۔۔۔

اسکے والہانا انداز میں کہنے پر ایشمل سٹپٹا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔ اور سیال وہ تو سرشار تھا کیونکہ بازی اب اسکے ہاتھ میں آنے والی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ غنڈے بھی سیال کے ہی بھیجے ہوئے تھے اور ویسے بھی سیال ایشمل کی نظروں میں اپنے لیے وہ مقام دیکھ چکا تھا جو اسے چاہیئے تھا اب تو بس پلین پر عمل کرنا باقی تھا۔

****

رامین آج بہت خوش تھی کیونکہ آج رونی نے اسے اپنے گھر بلایا تھا کیونکہ وہ وہاں اسے سرپرائز دینے والا تھا اسکی باتوں سے صاف ظاہر تھا کہ وہ اسے پرپوز کرنے والا ہے۔وہ آج خوب دل لگا کر تیار ہوئی تھی آج اسکی بڑی بہن نے بھی یونی نہیں جانا تھا تو وہ آسانی سے رونی کے گھر جا سکتی تھی اندر سے وہ ڈر بھی رہی تھی کہ کسی کو پتا نا چل جائے۔مگر رونی نے اسکی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت مفقود کر دی تھی وہ خوشی میں یہ بھل بیٹھی تھی کوئی نہیں تو اللہ تو ہے نا جو اسے دیکھ رہا ہے جس سے کچھ پوشیدہ نہیں مگر خوشی نے اسے یہ دیکھنے کہاں دیا تھا اور یہی اسکی سب سے بڑی بھول تھی۔۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایشمل رات بھر کروٹوں پر کروٹیں بدلتی رہی مگر اسے نیند نا آئی سیال کا خیال اسکے دل و دماغ سے جا ہی نہیں رہا تھا لاکھ کوششوں کو باوجود وہ اسی کو سوچی جا رہی تھی اور حیرت کی بات تو یہ تھی کہ اسے یہ سب اچھا لگ رہا تھا۔۔۔وہ یک ٹک چھت کو دیکھ رہی تھی تبھی اچانک اسکا فون بجا۔۔۔

مولانی کالنگ دیکھتے ہی وہ کھل اٹھی۔۔۔

تمہیں کیسے پتا میں تمہیں یاد کر رہی ہوں۔۔ایشمل نے چہک کر پوچھا۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔دوسری طرف سے سلام کیا گیا تو اسنے فوراً شرمندہ ہوتے ہوئے سلام کا جواب دیا۔۔۔

آپ پھر سلام بھول گئیں دوسری طرف سے شیریں آواز میں پوچھا گیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری یار آئندہ خیال رکھوں گی تمہیں تو پتا ہے نا جب میں ایکسایٹڈ ہوتی ہوں تو سب بھول جاتی ہوں۔۔۔

ایسی کونسی بات ہے جسکا مجھے نہیں پتا دوسری طرف سے اشتیاق سے پوچھا گیا۔۔۔

جسکے جواب میں ایشمل نے الف تا ی ساری کہانی اسکے گوش گزار کر دی۔۔۔

دوسری طرف خاموشی چھائی رہی۔۔۔

ہیلو تم سن رہی ہو مجھے۔۔۔

ایشمل نے فون کو دیکھتے ہوئے پوچھا جہاں کال جاری تھی مگر بولنے والی خاموش تھی۔۔۔

آپی مجھے نہیں لگتا یہ سب ٹھیک ہے جیسا سب اپنے بتایا اسکے بعد یہ سب۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لڑکی نے کشمکش میں کہا۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔

آپی آپ جانتی ہیں یہ سب ٹھیک نہیں آپ یہ کس راہ پر چل نکلی ہیں۔۔۔

دوسری طرف سے اسے پیار سے سمجھانے کی کوشش کی گئی۔۔

میں جانتی ہوں تم ہمیشہ میرا بھلا سوچتی ہو مگر میں کیا کروں یار میرا دل میرا رہا ہی کہاں ہے اب تو اس دل میں بس وہ ہی وہ ہے۔۔۔۔

میری حالت سمجھ سے باہر ہے یہ دل اسی کو سامنے دیکھنا چاہتا ہے اسی کو سننا چاہتا ہے۔۔۔اور سب سے بڑھ کر وہ میری عزت کا رکھوالا ہے اور اس سے بڑھ کر دلیل کیا ہو گی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ کے آپی ہر دکھنے والا منظر سچائی پر مبنی نہیں ہوتا کبھی ہم سراب کو بھی سچ سمجھ بیٹھتے ہیں اور جب ہمیں پتا چلتا ہے تب تک بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔۔۔

آج تو اسکی بہنوں جیسی کزن کی باتیں بھی اسکے دل پر اثر نہیں کرپائیں تھیں کیونکہ وہ ایک کٹھن راہ پر چل نکلی تھی اور وہ تھی عشق کی دوسری راہ محبت کیونکہ پہلی راہ عزت تو پہلے ہی سیال اسے دے چکا تھا۔۔۔

عورت تین مردوں کو کبھی نہیں بھولتی۔اپنی پہلی محبت،اس سے سچی محبت کرنے والے کو اور سب سے بڑھ کر اسکو عزت دینے والے کو۔

اسنے اور کچھ کہے بغیر کال کاٹ دی تھی۔

اب صرف وہ تھی اور سیال کی یادیں۔۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رامین رونی کے گھر پہنچ چکی تھی اسنے گیٹ کے پار اس عظیم

عمارت کو دیکھا تو اپنے مستقبل پر سرشار ہوئی وہ اندھر بڑھنے لگی تو

گیٹ پر بیٹھے چوکیدار نے اسے افسوس سے دیکھا انکی آنکھوں میں

عجیب سا تاثر دیکھ کر رامین کو گھبراہٹ ہوئی کیا آپ مجھے بتا

سکتے ہیں رونی کا کمرہ کونسا ہے اسنے ارام سے اسے راستہ سمجھا دیا۔۔۔

اس سے پہلے کے وہ جاتی چوکیدار بول پڑا۔۔۔

اچھے گھر کی لگتی ہو۔ پھر یہاں کیسے آنا ہوا۔۔۔

مطلب۔۔۔ اسنے تھک لگتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔۔ بہتر ہوگا

کمرے میں جانے سے پہلے کچھ دیر باہر رک جانا۔۔ شاید کچھ بھلا

ہوجائے تمہارا اسکی بات رامین کے سر پر سے گزر گئی۔

اسکے ماتھے رپسینے کی بوندیں چمکنے لگیں۔۔۔

وہ فٹافٹ گھر میں داخل ہوئی اور اپنے مطلوبہ رستے پر چلنے لگی

کچھ ہی دیر میں وہ اس کمرے کے باہر پہنچ چکی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے اپنا سانس بحال کیا اور چہرے پر ہاتھ پھیر کر اپنا چہرہ تھپتھپا کر صحیح کرنے لگی۔

اس سے پہلے کے وہ اندر داخل ہوتی اسے مردانہ قہقہوں کی آواز نے اسکا ہاتھ ہوا میں ہی معلق کر دیا۔۔۔

یار آخر تو نے پھا ہی لیا اس رامین عرف حسینہ کو۔۔۔ایک انجان لڑکے کے منہ سے اپنا نام سن کر اسکے رونگھٹے کھڑے ہو گئے۔۔۔۔

ہاہاہاہایار یہ لڑکیاں بس پیسوں کی ہوتی ہیں پیسا پھینکو اور یہ اپکی مٹھی میں۔۔۔۔رونی کی کراہیت آمیز بات پر اسکا ہوا میں معلق ہاتھ بے جان ہو کر نیچے گرا۔۔۔۔

آئی نہیں تیری رانی ابھی۔۔۔۔یہ کسی تیسرے لڑکے کی آواز تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آجائے گی آجائے گی آ کے آخر جائے گی کہاں آکر آخر ہماری رات ہی تو رنگین کرنی ہے رونی نے قہقہ لگاتے کہا تو سارے ہنس پڑے ۔۔۔رامین کی ٹانگیں بے جان ہونے لگیں۔۔۔

یار ہماری باری کب آئے گی۔۔۔ایک لڑکے کی خباثت بھری آواز گونجی۔۔۔

یار پہلے مجھے اوپننگ سریمنی تو کر لینے دے تجھے تو پتا ہے تیرے بھائی کو ان چھوئی کلیوں کا افتتاح کرنے میں کتنا مزا آتا۔۔۔اس لیے پہلا راؤنڈ میرا اور پھر تم لوگوں کی باری آخر آج رات اسے جانے تھوڑی دینا ہے اتنے پیسے لگائے ہیں صود سمیت واپس بھی تو لینے ہیں۔۔۔

اسکی اتنی بے باک اور کراہیت آمیز باتوں پر رامین کو گھن محسوس ہوئی اسکا دل کیا زمین میں دفن ہو جائے۔اسے اب اس چوکیدار کی نظروں کا مفہوم سمجھ آیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لڑکھڑاتے قدموں سے باہر بھاگی یہاں اور رک کر وہ اپنی موت کو دعوت نہیں دینا چاہتی تھی۔۔۔

باہر ہی اسے بند گیٹ پر چوکیدار مل گیا۔۔۔

پلیز پلز دروازہ کھولیں مجھے جانا ہے رونے کے باعث اسکے منہ سے الفاظ بھی ٹھیک نہیں نکل پا رہے تھے۔

چوکیدار سمجھ گیا کہ وہ ان درندوں سے بچ چکی ہے اسنے فوراً گیٹ کھولا اور اسے جانے دیا مگر یہ کہنا نا بھولا۔۔۔۔

بیٹا آئندہ کبھی اپنے ماں باپ کو دھوکا نا دینا اور نہ یہ دنیا رول کر رکھ دے گی پیسوں کے لیے کبھی اپنی آخرت مت خراب کرنا اپنی دائمی محبت کے ساتھ زندگی گزارنا سیکھو۔۔۔

اسکے الفاظوں نے رامین کو اندر تک جھنجوڑ دیا تھا۔۔۔وہ اثبات میں سر ہلا کر انکا شکریہ ادا کر کے بھاگی جہاں تک ہو سکتا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زندگی میں آگاہی کے در ایک بار ضرور وا ہوتے ہیں اور یہ وہی آگاہی کا لمحہ تھا جسے رامین نے اپنے ذہن سے باندھ لیا تھا۔۔۔۔

ابھی تو پچھتاوں کا دور شروع ہونا تھا کہ اسنے کیا کھویا تھا۔۔۔۔

****

❤❤❤❤

دن گزرتے چلے گئے اور ایشمل اور سیال کی محبت پروان چڑھتی گئی۔ دونوں اب زیادہ تر ساتھ ہی پائے جاتے۔ ایشمل بھی جب سیال ارد گرد ہوتا تو پرندے کی طرح چہچہاتی رہتی مگر اسکی دوری پر مرجھائی مرجھائی پھرتی۔

ایشمل نے آج بھی سیال سے اپنی بے لوث محبت کا اظہار نہیں کیا تھا لیکن ہر گزرتے دن کے ساتھ اسکا سیال کے بغیر جینا مشکل ہوتا جارہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری طرف سیال اپنی کامیابی پر سرشار تھا لیکن اکثر وہ ایشمل کی باتوں اور اسکی محبت میں کھو سا جاتا لیکن اپنے مقصد کو یاد کرتا دوبارہ پتھر بن جاتا۔

سیال کو نہیں معلوم تھا جس بدلے کے آڑ میں اس سے نزدیکیاں بڑھا رہا تھا وہی محبت اسے کہیں کا نہیں چھوڑے گی۔

****

کریسٹینا نے قرآن پاک کا مکمل ترجمہ پڑھ لیا تھا اب وہ اپنے دل کو ہر بوجھ سے آزاد محسوس کر رہی تھی اس نے سوچ لیا تھا وہ اسلام قبول کر لے گی

آج وہ دل کے ڈر کو پیچھے چھوڑے اسلام قبول کرنے جامعہ میں موجود تھی۔جب وہاں کی بزرگ استاد نے اسے کلمہ پڑھایا تو اس کا چہرہ زاروقطار رونے کی وجہ سے بھیگ گیا۔اب وہ اپنے اندر ایک پاک روح محسوس کر سکتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکا نام نور العین رکھا گیا تھا آنکھوں کا نور وہ جانتی تھی ایشمل کو یہ نام بے حد پسند ہے اسلیے یہ نام منتخب کیا تھا۔۔۔۔

****

سیال اور ایشمل یونی کے گراؤنڈ میں بیٹھے اپنا اپنا فون یوز کر رہے تھے انکی عادت بن چکی تھی جب بھی وہ فارغ ہوتے اپنا وقت ایک دوسرے کے ساتھ گزارتے۔

Slayer کتنی بے رحمی سے قتل کیا گیا ہے اسے پتا نہیں کون ہے یہ کیا اسکے سینے میں دل نہیں۔۔۔

ایشمل رحمت کے قتل کی

بریکنگ نیوز پڑھ کر افسوس سے بولنے لگی۔

اسکی بات پر چند لمحوں کے لیے سیال کی آنکھوں میں سرد تاثر چھا گیا مگر ایشمل کے دیکھنے پر اسنے آنکھوں پر نرمی طاری کرلی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو سکتا ہے اسکے سینے میں پتھر ہو۔کیا پتا وہ لوگوں کو قتل کر کے

سکون محسوس کرتا ہو۔۔۔جب سیال بولا تو لہجہ پر اسرار سا تھا۔۔۔

ایشمل نے خوف سے جھر جھری لی۔

میں نے کہیں نہیں دیکھا cold blooded killer لیکن پھر بھی ایسا

جو دوسروں کو اپنوں سے اس بے رحمی سے دور کرے۔

ایشمل نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

ہو سکتا ہے اسکے اپنوں کو اتنی بے رحمی سے اس سے دور کیا گیا ہو کہ وہ

دوسروں کو اپنوں سے جدا کر کے انکی محبت کو ختم کر کے سکون محسوس

کرتا ہو۔

کیا پتا اسکو کوئی محبت نا ملی ہو تبھی وہ انکی محبت کو ان سے جدا کرتا ہو۔۔۔۔

اسکی ایسی باتیں سن کر ایشمل اسکا منہ تکنے لگی اور پھر ہنسنے لگی۔۔۔۔

سیال نے اسکو گھور کر دیکھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے ایسا بھی کیا کہ دیا جو تم یوں دانت نکال رہی ہو۔ سیال کو اسکا ہنسنا سمجھ نا آیا۔۔۔

سیال سیریسلی تم ایسا سوچتے ہو یو نو وٹ اگر میری مولانی یہاں ہوتی تو کیا کہتی۔۔۔

سیال نے ایک آئیبرو اچکائی۔

دل کی نرمی اور رحم دلی رب کا ایک انعام ہے جسے یہ مل جائے" اسے رب کی رحمت مل جاتی ہے "یہ کہتی وہ۔۔۔

سیال تم نے کیسے سوچ لیا جو شخص دوسروں سے اسکی محبت چھینتا ہے۔ وہ خود کیسے محبت کی چاہ کر سکتا ہے دوسروں کو انکے اپنوں سے دور کر کے وہ خود بھی کبھی محبت نہیں پاتا۔

اسکی باتوں نے سیال کے اندر ہلچل مچا دی تھی یہ کیا کہ گئی تھی یہ لڑکی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا واقعی ایسا تھا۔۔۔

یہ تمہاری مولانی نے تمسے کہا ہے۔۔۔

سیال نے پوچھا تو اسنے زور و شور سے سر ہلایا۔

یہ ہے کون اور اسکا نام۔۔۔ مولانی ہے۔۔

نہیں نہیں اسے مولانی صرف میں بلا سکتی ہوں اور اسکا نام مولانی نہیں بلکہ ای۔۔۔ اس سے پہلے کے وہ بات مکمل کرتی اسکا فون بجنے لگا جس پر مولانی کالنگ جگمگا رہا تھا۔۔۔

مولانی تمہاری تو بڑی لمبی عمر ہے ابھی تمہارے بارے میں ہی بات ہو رہی تھی۔۔۔ ایشمل نے سلام جھاڑتے ہی اپنی باتیں شروع کر دیں تھیں جبکہ سیال اسکی ملانی کی باتیں سوچ رہا تھا آیا کہ وہ سچ ہیں یا نہیں۔۔۔ اسکی پر سوچ نظریں ایشمل پر تھیں۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک ہفتہ گزر چکا تھا رامین یوں ہی گھر بیٹھی تھی۔ اظہر کا دیا آئی فون بھی اسنے بند کر کے الماری میں رکھ چھوڑا تھا۔ یونی جانے کی تو اس میں ہمت ہی نہیں بچی تھی۔ وہ اپنی ہی نظروں میں گر گئی تھی۔ گھنٹوں ایک ہی جگہ پر بیٹھی روتی رہتی۔ ایک ہفتے سے وہ بخار میں مبتلا تھی

۔

گھر میں بھی سب اسکے لیے پریشان تھے۔ مگر وہ صرف اور صرف اظہر کو سوچے جا رہی تھی۔

رہ رہ کر اسے اپنی آخری ملاقات یاد آ رہی تھی کتنا کہا تھا اظہر نے کہ رونی غلط بندہ ہے مگر وہ نا مانی۔

اسکی آخری تڑپ بھری نظریں اسکے دل میں گڑھ گئیں تھیں جو اسکو اندر ہی اندر کھائے جا رہی تھیں۔۔۔

کہاں ہو اظہر لوٹ آؤ دیکھو تمہاری رامین کو تمہاری ضرورت ہے۔ کوئی نہیں ہے یہاں۔ کہاں چلے گئے مجھے تنہا کر کے ایک بار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لوٹ آؤ میں معافی مانگ لوں گی تم سے اور پھر کبھی تمہیں خود سے دور نہیں جانے دوں گی۔۔۔۔

لوٹ آو۔۔۔

تھک کر رامین نے آنکھیں موندھ لیں۔

****

نورالعین نے بھی جب سے اسلام قبول کیا تھا تب سے گھر ہی تھی۔گھر میں آج اسکا اسکے کزن سے رشتہ پکا کر دیا گیا تھا۔وہ سوچ سوچ کر پریشان تھی آخر کہاں جائے۔

کیونکہ جب سے اسنے اسلام قبول کیا تھا وہ یہ جان گئی تھی کہ اسے کسی مسلمان سے ہی شادی کرنی ہے نا کہ کسی غیر مزہب کے لڑکے سے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج جب اسکے گھر والوں نے اسکی رضامندی پوچھی تو اسنے

صاف انکار کر دیا۔اس پر دباؤ ڈالا جارہا تھا جسکی وجہ سے وہ ناچاہتے

ہوئے بھی بتا گئی کہ وہ اسلام قبول کر چکی ہے۔

جسے سنتے ہی اسکے گھر والوں پر قیامت ٹوٹ پڑی اور اسکے والد نے

تیش میں آ کر اسے دھنک کر رکھ دیا اور کمرے میں بند کر ڈالا۔

وہ زخموں سے چور بند کمرے میں اللہ سے مدد مانگ رہی تھی وہ جانتی تھی

کوئی نا سہی مگر اللہ ضرور اسکی مدد کے دروا کر دے گا۔۔۔

رات کو اسکی شادی تھی۔اسنے سوچ لیا تھا اگر وہ کچھ نا کر سکی تو اپنی

جان دے دے گی مگر پھر یاد آیا کہ خودکشی حرام ہے تو نم آنکھوں سے

دوبارہ اللہ کے نام کا ورد کرنے لگی۔

رات کے ۱۰ بج چکے تھے اسکے موت کے فرشتے کبھی بھی آ سکتے تھے۔وہ

ابھی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی جب اچانک دروازہ کھلا۔اسکے

قدموں سے جان نکل گئی۔تو وقت آن پہنچا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

❊❊❊❊❊

❤❤❤❤

دروازے میں ماں کو کھڑا دیکھ اسکار کا دل پھر سے دھڑکنا شروع ہوا۔اسکی ماں جلدی سے اسکے قریب آئی اور اسے کس کر گلے لگایا آخر جو بھی تھا تھی تو وہ اسکی بیٹی ہی نا۔

اٹھو جلدی کرو وقت کم ہے۔۔۔ماں کی بات پر اس نے حیرت سے پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

اسکی ماں اسے کھڑکی کے قریب لے آئی کھڑکی کو زرا سا دھکا دیا تو وہ کھل گئی۔۔۔

جاؤ یہاں سے اور پھر واپس مت آنا میں اپنی بیٹی کو جیتے جی مرتا ہوا نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے کچھ کہے بغیر شاید آخری بار اپنی ماں کو گلے لگایا اور کھڑکی کے پردوں سے لٹکتے ہوئے باہر گیراج میں گری۔۔۔

مشکل سے ہی صحی مگر وہ چوکیدار کو چکما دے کر بھاگنے میں کامیاب ہو چکی تھی۔۔ مگر اسکی بد قسمتی کہیں یا کچھ اور گارڈ نے اسے بھاگتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ اور وہ الٹے پاؤں اپنے صاحب کو بتانے بھاگا۔۔۔

نالائیق یہ بات تم مجھے اب بتا رہے ہو کھڑے منہ کیا دیکھ رہے ہو دفعہ ہو اور پکڑ واسے اور اپنے ساتھیوں کو بھی لے جاؤ۔

زندہ یا مردہ مجھے وہ چاہیئے بھاگنے نا پائے میں اب اپنی عزت پر کوئی سمجھوتا نہیں کروں گا۔۔۔

اسکے باپ نے سفاکی کی تمام حدیں پار کرتے کہے جبکہ اسکی ماں آنے والے وقت کا سوچ کر لرز اٹھی۔

✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایشمل خانزادہ آج اپنی بیچ میٹ کی شادی پر آئی تھی۔ ہلکے نیلے رنگ کا کام والا شارٹ فراک اور کیپری پہنے۔ دوپٹے سلیکے سے سینے پر سجائے وہ تمام محفل میں سب سے منفرد لگ رہی تھی۔

ایشمل کو کافی دیر سے اپنے چہرے پر پر تپش نظریں محسوس ہو رہی تھیں مگر اسے کوئی نظر نا آیا۔ جو نہی اسکی نگاہیں سامنے سٹیج پر گئیں تو حیرت کے مارے منہ کھل گیا۔

کیونکہ سیال صاحب کالی شلوار کمیز میں شہزادوں کی سی آن بان لیے سٹیج پر دلہے کے ساتھ براجمان تھے جبکہ گہری نگاہیں ایشمل پر ٹکار کھی تھیں۔

ایشمل کے منہ کھولے دیکھنے پر سیال کو ہنسی تو بہت آئی مگر ضبط کر گیا۔ اس نے سب سے بچ کر ایشمل کو آنکھ ماری تو وہ ہوش میں آئی ساتھ ہی اسکے چودہ طبق روشن ہو گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کتنے دھڑلے سے اس ٹھرکی نے اسے آنکھ ماردی تھی اسکا چہرہ لہو چھلکانے لگا۔۔۔

اسنے نظروں نظروں میں ہی ایشمل کو اشارے کیے جسکے جواب میں وہ نفی میں سر ہلا گئی۔

سیال نے آنکھیں دکھائیں تو ایشمل نے زبان دکھادی۔ اسکی شوخ حرکت پر سیال مسکرا اٹھا اور سٹیج سے اٹھ کر اسکی طرف قدم بڑھائے۔۔

وہ اسکو اپنی طرف آتا دیکھ جھٹ دوسری طرف بھیڑ میں گم ہو گئی۔

ایشمل نے ایک پلر کے پیچھے سے جھانک کر سیال کو دیکھا جو ابھی کچھ دیر پہلے سامنے ہی تھا مگر اب اسکا وہاں نام ونشان نہیں تھا۔۔۔

کہاں گیا یہ۔۔۔ ایشمل نے ادھر ادھر نگاہیں دوڑاتے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اہمم۔۔۔ کسی نے اسکے کان کے قریب گلا کھنکارا تو تو وہ ہڑبڑا کر پیچھے مڑی جہاں وہ اپنی تمام تر وجاہت سمیت اسکے ہوش اڑا رہا تھا۔

جی تو ایشمل میڈم اپنے مجھے ملنے سے انکار کیا۔ اسکے تیور دیکھ ایشمل نے تھوک نگلا۔۔۔

وہ وہ وہ۔۔۔

کیا وہ وہ اسکے گھگیانے پر سیال نے لطف اندوز ہوتے پوچھا۔۔۔

ویسے آج تو دل پر چھریاں چلا رہی ہو جلد ہی رخصتی کرانی پڑے گی۔

سیال نے اسے والہانہ نظروں سے دیکھتے کہا۔۔

اسکی بات پر ایشمل چھپنے کے لیے جگہ ڈھونڈنے لگی کتنا بے باک تھا وہ۔۔۔۔

آنٹی آپ اسنے حیرت سے آنکھیں بڑی کرتے سیال کے پیچھے دیکھتے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیال جھٹ پیچھے مڑا۔۔۔

مگر پیچھے نا تو آنٹی نا آنٹی کا نام و نشان تھا۔اسنے مڑ کر ایشمل کو گھورنا چاہا تو وہ دور کھڑی اسے زبان چڑا رہی تھی۔

اسنے ہنس کر سر جھٹکا۔اس سے پہلے کے وہ جاتا ایشمل نے اسے پکارا۔۔۔

سیال۔۔۔

اسکی میٹھی پکار پر سیال کا دل تھما تھا دھڑکن تیز ہوئی تھی۔دل اس پکار پر ہمیشہ تڑپنے کے لیے تیار تھا۔

اسنے دھیرے سے پلٹ کر دیکھا۔تو وہ آنکھوں میں محبت کے جگنو لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

سیال کے دیکھنے پر ایشمل نے دونوں ہاتھوں کو سر سے لگا کر پیار سے اسکی بلائیں لی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایشمل کو جب سیال پر پیار آتا وہ ایسے ہی کرتی۔

اور سیال وہ تو اسکی اس ادا پر ہر بار کی طرح دل و جان سے فدا ہوا تھا اسکا دل کیا لوگوں کو بھاڑ میں بھیج کر اسے اپنے سینے میں بھینچ لے۔ وہ مانتا یا نا مگر اسکا دل پوری طرح ایشمل کا گرویدہ ہو چکا تھا۔

وہ سینے پر ہاتھ رکھے ادھا پیچھے کو گرا جیسے اسکی اس ادا پر بے ہوش ہونے والا ہو جس پر ایشمل کھکھلا کر ہنس پڑی۔

دل نے بے اختیار اسکے کھکھلانے کی دعا کی تھی۔

مگر دماغ اسنے اسے ہوش میں لا پٹخا تھا۔ جو بھی تھا وہ اپنا مقصد بھولا نہیں تھا۔ لیکن کیا اسکی انا اسکی محبت کو جلا دے گی اسنے اسکے بارے میں سوچا نا تھا۔۔۔

وہ تیز قدموں سے باہر نکلتا چلا گیا۔۔۔

ویسے بھی اسے کسی کو ٹھکانے لگانا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

اظہر کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس ہو چکا تھا اور اب وہ ایک کابل پولیس آفسر بن چکا تھا۔ آج وہ اپنے کانسٹیبل کے ساتھ بازار میں راونڈ پر نکلا تھا۔

جب اسے کچھ لڑکے ایک لڑکی کو گھیرے نظر آئے۔ سامنے منظر دیکھتے ہی اسکے ماتھے پر ان گنت بل پڑے وہ جیپ سے اتر کر انکے پاس گیا جہاں وہ لڑکے ہاتھ میں لڑکی کی میڈیسن لیے اسے ایک دوسرے کی طرف اچھال رہے تھے جبکہ لڑکی اپنی میڈیسن کے لیے فریاد کر رہی تھی۔

اظہر نے ایک پل کو لڑکی کی طرف دیکھا ایک سرسری نگاہ کب گہری نظروں میں بدلی پتا ہی نا چلا۔۔۔

بڑی بڑی نیم باز آنکھیں کاجل سی لبریز ہونٹوں پر نقاب کا پہرہ آنکھوں میں شبنم کی مانند موتی چمک رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی سیاہ گھور آنکھیں اظہر کا دل دھڑکا گئیں تھیں۔ مگر اسنے اپنے دل کو ڈپٹا جہاں صرف رامین بستی تھی۔

مگر اس پردہ پوش لڑکی کو دیکھے اظہر کے دل میں یہ خیال ضرور جاگا تھا کہ ہر لڑکی کو اس طرح ہونا چاہیئے جو اپنے اپ کو ڈھک کر تمام نامحرموں کی نظروں سے بچا کر رکھے۔

مگر ان جنگلی بھیڑیوں کا کیا جو ایک کمزور لڑکی کے پردے کا بھی خیال نہیں رکھ رہے تھے۔ اظہر کی برداشت بس یہیں تک تھی۔ اس نے آؤ دیکھا نا تاؤ ایک بری افتاد کی طرح ان پر ٹوٹ پڑا۔ اور انہیں دھنک کر رکھ دیا۔

سامنے کھڑی لڑکی اسکی جنونیت دیکھ کر ڈر کے مارے کانپنے لگی۔

اس لڑکی پر نظر پڑی تو وہ ہواسوں میں آیا اور انہیں کک رسید کرتا اپنے کانسٹیبل کو انہیں لے جانے کا کہا۔

نیچے سے تمام بکھری ادویات اکٹھی کر کے اس لڑکی کو پکڑائیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لڑکی نے کپکپاتی آواز میں نم آنکوں سے اسکا شکریہ ادا کیا۔۔۔

آیئے میں آپ کو گھر چھوڑ دوں لڑکی کا اس پہر اکیلے جانا خطرے سے خالی نہیں ہوتا۔وہ جو انکار کرنے لگی تھی اسکی وردی دیکھ کر کچھ پل سوچا اور اسکے ساتھ چل دی دو گلیوں بعد اسکا گھر آچکا تھا۔

جب وہ اندر جانے لگی تو اسنے پھر شکریہ کہا۔

شکریہ کی کوئی بات نہیں یہ تو ہمارا فرض ہے۔یہ کارڈ رکھیے کبھی کوئی مصیبت پیش آئے تو فوراًاطلاع کی جیے گا۔

اس لڑکی نے وہ کارڈ تھام لیا۔

وہ جانے کے لیے پلٹا مگر پھر کچھ سوچ کر پلٹا اور اسکا نام پوچھ لیا ۔۔۔جبکہ وہ ہونکوں کی طرح اسکا منہ تک رہی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی گھر میں پیچھے سے کوئی پکارا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے مولانی کہاں رہ گئی تھی تو کب سے تیرا انتظار کر رہی تھی" جھنجلائی آواز" پر اسنے فٹافٹ ہڑبڑا کر گیٹ بند کی۔۔۔

مولانی" اسنے دھیرے سے اسکا لقب دھرایا اور مسکرا دیا۔۔۔"

****

ایشمل کو واپسی پر دیر ہو چکی تھی جبکہ واپسی پر وہ اپنی مولانی سے بھی مل کر آئی تھی۔ چاچا جلدی چلائیے اسنے اپنے ڈرائیور کو کہا۔

جب گاڑی کچھ آواز سے رک گئی۔

کیا ہوا چاچا۔۔۔

اسنے پریشانی سے پوچھا۔۔

بیٹا لگتا ہے انجن گرم ہو گیا میں پانی کا پتا کر کے آتا ہوں۔۔۔

اسنے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔اور سیال کو کال ملانے لگی جو کب سے اپنا فون نہیں اٹھا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اف کیا مصیبت ہے اسنے جھنجلا کر کہا۔۔۔

وہ جھنجلائی ہوئی بولی۔۔۔جب ایک چیخ نے اسکی توجہ اپنی طرف کھینچی۔۔۔

یہ کیسی آواز ہے اسنے ڈر کر سوچا۔۔۔

وہ گاڑی سے ڈرتے ہوئے باہر نکلی اور اس گلی میں گئی جہاں کوئی چیخ کر مدد کے لیے پکار رہا تھا۔۔۔

وہ من میں جلتو جلالتو کا ورد کرتے آگے بڑھی اور اس سمت آئی آگے کا منظر دیکھ کر خوف اسکی نس نس میں سرائیت کرنے لگا۔

جہاں ایک آدمی کٹی ٹانگ اور ہاتھ لیے اپنے سامنے کھڑے شخص سے زندگی کی بھیک مانگ رہا تھا مگر سامنے کھڑا بے حس ظالم جلاد اسکی بات پر کان دھرے بغیر اسکی دوسری ٹانگ بھی کاٹ چکا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایشمل کے منہ سے چیخ نکلتے نکلتے بچی۔

آنسو اور ڈر ایک ساتھ اس پر حملہ آور ہوئے۔۔۔

کبھی اپنا slayer بہت بڑی غلطی کر دی تو نے میرے ہاتھ لگ کر شکار ادھورا نہیں چھوڑتا سناٹے میں اس جلاد صفت شخص کی سفاکی بھری آواز گونجی۔۔۔۔

لفظ پر کھڑے ہو چکے تھے۔ یہ تھا وہ شخص جو سب کا slayer ایشمل کے کان بے رحمی سے قتل کرتا آیا تھا۔۔۔

ایشمل کا دل کیا اس شخص کا منہ دیکھے مگر ٹانگیں ساتھ نہیں دے رہی تھیں۔۔۔۔

ایک آخری وار کے ساتھ اسنے سامنے پڑے آخری سانسیں لیتے آدمی کا کام تمام کر دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے آخری وار کیا وہیں ایشمل کے منہ سے دبی دبی slayer جہاں سسکیوں بھری چیخ گونجی۔

اسنے فوراًا اپنے منہ پر ہاتھ رکھا۔

نے جھٹ گردن موڑ کر اس چشم دید گواہ کو دیکھا جو اسکا Slayer جبکہ قتل دیکھ چکی تھی۔

اسکے پلٹتے ہی ایشمل کے خوفزدہ نظریں اس پر پڑیں اور اسکا دل دھک سے رہ گیا۔ آسمان اور زمین گھوم گئے جبکہ ٹانگوں نے بوجھ اٹھانے سے انکار کیا اور وہ لڑکھڑاتی ہوئی نیچے گری۔

یہ آخری چیز تھی جس کی ایشمل کو امید نہیں تھی۔ اسکے دل میں شدید درد اٹھا۔

دھیرے دھیرے چل کر اسکے پاس آنے لگا۔ وہ بمشکل slayer نے اسے (slayer) کھڑی ہوئی ٹانگیں ابھی بھی کانپ رہی تھیں جیسے ہی کندھوں سے پکڑا اسنے ایک چیخ کے ساتھ اسے دھکا دیا اور گرتے پڑتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھاگتی ہوئی اپنی گاڑی کے پاس بھاگی اسے اپنے پیچھے تیز قدموں کی آواز آئی۔ایشمل کے ہواس ساتھ چھوڑنے لگے تھے۔

****

وہ بھاگتے ہوئے جنگل کے راستے پر آ پہنچی تھی۔بس دل میں دعا تھی کے کسی طرح بچ کر نکل جائے۔وہ بھاگ رہی تھی اندھا دھند بغیر کسی چیز کی پرواکیے۔چپل تو کہیں پیچھے گر گئی تھی۔پتھریلے راستے کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے اور کئی نوکیلے پتھر اس کے پیروں میں گھس کر اسکے پاؤں لہو لہان کر چکے تھے۔۔

کئی دفعہ ٹھوکروں کی وجہ سے اسکے بازوں، کوہنیاں اور ہتھلیاں چھل چکی تھیں۔

پکڑو سالی کو بھاگنے نا پائے۔

پیچھے سے کرائے کے غنڈوں کے پیروں کی آواز اور واحیات آوازیں سن کر اسکے پیروں میں اور تیزی آگئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے پاس سر ڈھکنے کے لیے نا دپٹا تھا نہ تن ڈھکنے کہ لیے

چادر۔ آج اسے دپٹے کی اہمیت کا سہی اندازہ ہوا تھا۔

وہ خود کو جتنا کوستی اتنا کم تھا اسنے راہ بدلنے میں اتنی دیر کیوں کر دی۔

آگے دیکھتے ہی اسکے اوسان خطا ہوئے کیوں کے آگے گہری ڈھلوان تھی

بہت گہری۔

اب کہاں جائے گی بلبل آج تو تیرا کریا کرم ہم اپنے ہاتھوں کریں گے۔ ان

سبھی کہ منہ سے حوس ٹپک رہی تھی۔

آگے کنواں تھا تو پیچھے کھائی۔

اس نے آنسو بھری آنکھوں سے اوپر دیکھا اور دل میں پختہ ارادہ لیے

ہوئے کود پڑی۔

آآآآآآ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے اپنی عزت کو بچانا ضروری سمجھا تھا اب اتنی آگے جا کر وہ
اپنے قدم پیچھے نہیں لے سکتی تھی۔

......

❤️❤️❤️❤️

.

رائٹر_ایمن_رضا#

ایشمل کی آنکھ کھلی تو اپنے اپ کو کمرے میں پایا۔بیٹا کیا ہوا تھا
ڈرائیور نے بتایا تم گاڑی کے پاس بے ہوش ملی تھی۔

ایشمل کی ماں نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔

اور وہ وہ تو گم سم تھی جیسے بولنا ہو بھول گئی ہو۔الفاظ تو جیسے کہیں کھو گئے تھے۔

اسکی ماں نے اسکی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے اسے تنہا چھوڑ دیا اور
سوالات کل پر چھوڑ دیے۔ایشمل یکٹک چھت کو دیکھے جا رہی تھی۔اسنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شدت سے دعا کی کہ اسکی یادداشت کھو جائے یا وہ سب جھوٹ ہو جو کچھ دیر پہلے وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی تھی۔

اسکے کانوں میں مولانی کی آواز گونجی۔۔۔

ایشمل نامحرم کی محبت کڑے امتحان لیتی ہے یہ وہ آگ ہے جس "میں بندہ جھلس جاتا ہے"

ایشمل کو آج اسکی باتیں ہزار فیصد درست لگی تھیں۔۔۔

****

نورالعین اللہ کا نام لیتے اونچی ڈھلوان سے کود چکی تھی۔پیچھے کرائے کے غنڈے بھاگے آئے مگر اتنی گہری ڈھلوان میں اسکی چیخوں اور پھٹے ہوئے کپڑے کے علاوہ کچھ نا ملا۔۔۔

لگتا ہے مر گئی۔۔۔ایک نے گوہر افشانی کی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ظاہر ہے جہاں گری ہے وہاں سے کوئی زندہ نہیں بچ سکتا۔ دوسرے نے اسکی بات کی تصدیق کی۔

سالی چیز مست تھی۔ تیسرے نے خباثت سے کہا تو سارے ہنس پڑے اور اپنے مالک کو انکی بیٹی کے مرنے کی اطلاع دینے کے لیے نکل پڑے۔۔۔

****

سیال کی نظریں یونی کے مین گیٹ پر ہی ٹکیں تھیں جب اسے ایشمل اندر آتی دکھی۔ سرخ آنکھیں مترنم چہرہ سرخ ہونٹ وہ کسی حال سے بھی اچھی حالت میں نہیں لگ رہی تھی۔

اس سے پہلے کے وہ سیال کے پاس سے آگے گزرتی وہ اسکے راستے میں آیا۔ ایشمل نے نظر اٹھانا بھی گوارا نا کیا۔ وہ دوسری طرف سے گزرنے لگی تو سیال نے اسکے ہاتھ پر گرفت سخت کی اور گھسیٹتے ہوئے یونی کی بیکیارڈ میں لے آیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم تو مجھ سے محبت کی دعویدار تھی نا تو پھر یہ گریز کیوں۔۔۔ سیال نے طنزیہ لہجے میں پوچھا۔۔۔۔

جبکہ وہ پھپک پھپک کر رو دی۔۔۔۔

مجھے کہاں خبر تھی کے میری محبت ایک قاتل ہے ایک خونی ہے۔اسنے کرب سے آنکھیں میچتے کہا۔۔۔۔

Very well said....

تو محبت ختم۔یہاں تک ہی تھی تمہاری سو کالڈ محبت اسنے سرد آنکھوں سے اسے گھورتے کہا۔

تو ایشمل نے اپنی سرخ آنکھیں اٹھا کر مقابل کی آنکھوں میں گاڑیں۔۔۔۔۔

محبت تو کب کی ختم ہو گئی۔۔۔ایشمل نے سرسراتے لہجے میں کہا تو سیال کے دل کی دھڑکن سست ہوئی اسکی نگاہیں پل میں سرد ہوئیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب تو فقت عشق باقی ہے جو میری رگ رگ میں سرائیت کر چکا ہے۔۔۔۔ایشمل کی پوری بات پر سیال کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی۔۔۔

کیا اسے کوئی اس حد تک بھی چاہ سکتا تھا۔۔۔

تو کیا کر سکتی ہو تم میرے لیے۔۔۔اسنے پتھریلے لہجے میں کہا۔۔۔

ایشمل نے اس بے مہر کو دیکھا جو سفاک لہجے میں اسکی جان نکالنے کے درپر تھا۔۔۔

وہ لڑکھڑاتے ہوئے سیال کے پاس آئی اور اسکے ہاتھ پکڑ کر گویا ہوئی۔۔۔

سیال پلیز تم یہ سب چھوڑ دو ہم کہیں دور چلیں گے جہاں یہ سب ناہو۔۔۔

اسنے سیال کو قائل کرنے کی ناکام سی کوشش کی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صاف کہو تم مجھے چاہتی ہی نہیں اگر چاہتی تو مجھے میری خامیوں سمیت اپناتی۔ اسنے اسے جھٹکا دیا تو وہ زمین پر گری۔۔۔

آئندہ میرے پاس آنے کی ضرورت نہیں۔۔۔

وہ سفاکی کی حد پار کرتے ہوئے اسکے جسم سے جان کھینچ گیا۔۔۔۔

وہ مسکرایا وہ جانتا تھا ایشمل اس سے دور نہیں جا پائے گی وہ اسکے پاس ہی آئے گی کیوں کہ وہ اسے پوری طرح گھیر چکا تھا۔۔۔۔

پیچھے وہ خالی نظروں سے اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔

****

ایشمل اس وقت مولانی کے سامنے تھی اور سیال کی ساری حقیقت جان کر وہ سخت صدمے میں تھی۔

آپی آپ اب بھیا سے پیار کرتی ہیں آپ ایسا کیسے کر سکیتی ہیں وہ قاتل ہے ایک اور آپ اسی سے دل گا بیٹھی ہیں۔ اف خدایا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے اختیار میں کچھ نہیں تم نہیں سمجھ سکتی میں کن خسارداروں کی مسافر بن چکی ہوں تم ہی بتاؤ میں کیا کروں۔۔۔

Slayer سے اسے ایشمل کا بکھرا حلیہ دیکھ کر اس سیال عرف نفرت ہوئی۔

کیسا شخص تھا وہ جو گناہ کر کے بھی دھڑلے سے بھی کھلے عام گھوم رہا تھا اور حد تو یہ تھی کہ آنکھیں بھی اپنی نام کی محبت کو دکھا رہا تھا۔

اگر ایشمل اسکے لیے احم نا ہوتی تو وہ اس شخص کی عقل ٹھکانے لگا دیتی جس شخص نے اسکی عزیز جان آپی کو یوں رول کر رکھ دیا تھا۔۔۔

اور ستم تو یہ تھا کہ وہ کچھ کر بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔

****

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Rahy Mizaji Sy Ishq E Haqiqi Tak | By Aymen Raza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ڈھلوان سے گرتی ہوئی سڑک پر آن پہنچی تھی۔وہ لہولہان ہوتے وجود کے ساتھ بمشکل اٹھی اور خدا کا شکر ادا کرنے لگی جسنے اسے ان بھیڑیوں سے بچا لیا تھا۔

ابھی وہ سمبھلی بھی نا تھی کہ ایک تیز رفتار گاڑی آ کر اس سے ٹکرائی اور وہ جھٹکے سے دور جا گری۔

اسنے بند ہوتی آنکھوں سے ایک نوجوان کو اپنے پر جھکتے پایا۔اسکے دل نے شدت سے اپنی عزت کی حفاظت کی دعا کی۔۔۔

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

اگلے دن جب ایشمل یونی پہنچی تو سیال کے ساتھ ایک لڑکی کو چپکے دیکھا جو واہیات لباس میں اسکے بے حد نزدیک جھکے کان میں کچھ کہ رہی تھی۔

ایشمل کے دل میں ایک دم درد اٹھا۔۔۔کیا وہ کسی کو یوں اسکے ساتھ دیکھ سکتی تھی دل نے بے ساختہ نفی کی تھی اور وہ تیزی سے سیال کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرف بڑھی تھی اسنے سوچ لیا تھا کہ سیال کو نہیں چھوڑے گی چاہے کچھ بھی ہو جائے۔ مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ برائی کا ساتھ دینا بھی ایک گناہ ہے جسکی سزا لازم ہے۔۔۔۔

دوسری طرف سیال اسے اپنی طرف دیکھ مسکرایا تھا شاطر مسکراہٹ۔ اب کیا ہونے والا تھا۔۔۔۔

❤❤❤❤

.

نورال عین نے اپنی آنکھیں کھولیں تو اپنے آپ کو ایک وسیع کمرے میں پایا اس نے چاروں اطراف اپنی آنکھیں گھما کر دیکھیں اور حواس لوٹتے ہی اس کے اوپر کپکپی طاری ہو گئی۔ کیا وہ پھر کسی غلط ہاتھوں میں لگ گئی تھی اس سوچ نے اس کے جسم سے جان نکال دی تھی وہ لڑکھڑاتے قدموں سے اٹھی اس سے پہلے کہ وہ باہر بھاگتی ایشمل کی والدہ شاہدہ بیگم اندر داخل ہوئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ حیرت سے انہیں ٹکر ٹکر دیکھنے لگی۔

ارے بیٹا تم اُٹھ کیوں گئی ابھی تمہیں آرام کی ضرورت ہے وہ پریشانی سے آگے آئیں اور اسے بیڈ پر دوبارہ لٹایا۔

وہ تو شکر ہے کہ تم دراب کی گاڑی سے ٹکرائی تھی اگر خدا نخواستہ کوئی اور ہوتا تو پھر۔بیٹا تم اتنی رات کو گھر سے کیوں نکلی سب خیریت تو تھی نہ انہیں فکر لاحق تھی۔

جس کے جواب میں اس نے رندھی آواز سے اپنی اوپر گزری ساری آپبیتی سنادی۔

جسے سن کر شاہدہ بیگم کا بھی دل دکھ سے لبریز ہو گیا۔

فکر نہ کرو میری بچی اللہ نے جس راہ پر تمہیں لگایا ہے اس راہ کی مشکلیں بھی وہی آسان کرے گا۔اور اب سے تم یہیں رہو گی یہاں سے جانے کا ذکر بھی نا کرنا۔ایشمل کو تمہارے آنے کا بھی بتاتی ہوں وہ سن کر بہت خوش ہو گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.انہوں نے آنکھیں پونچھتے ہوئے لگے ہاتھ فیصلہ بھی کر ڈالا

اسنے انکے جاتے ہی سکون سے آنکھیں مونده لیں۔اللہ نے اسکو اپنی حفاظت میں لے لیا تھا اسکے لیے یہی کافی تھا۔۔۔۔

****

اشمل سیال سے زیادہ دیر دور نہیں رہ پائی تھی اور اسی بات کا سیال نے فائدہ اٹھایا تھا. اب وہ زیادہ تر سیال کے ساتھ ہی پائی جاتی تھی۔ لیکن لگے ہاتھ وہ اسے سمجھاتی بھی رہتی تھی جس کا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ وہ زیادہ تر وقت اشمل کے ساتھ گزارنے لگا تھا وہ دل سے یہ مان چکا تھا کہ اب وہ اشمل کے بغیر نہیں رہ سکتا۔

جب وہ قریب ہوتی تو وہ اسے سنتا لیکن جب وہ دور ہوتی تو پہروں اس کے بارے میں سوچتا رہتا۔ اشمل نے جلد ہی اس کی زندگی میں ایک اہم جگہ حاصل کر لی تھی جہاں تک اس نے کسی کو پہنچنے کی اجازت نہیں دی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب بھی وہ یونی کی بیک یارڈ میں اس کی گود میں سر رکھے لیٹا تھا۔

دل کا ٹوٹنا تو بہت الگ بات ہے پر روح؟ آپ کے اندر چوٹ لگے تو بچتا کچھ نہیں ہے روح کا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی ہوتا ہے جسم میں جان ہونا کیا ہے جسم میں جان اصل میں آپ کے اندر روح کا ہونا ہے۔۔

ایک پاک صاف روح کا ہونا۔

خاص لوگوں کو جیسے اچھی چیزیں پسند ہوتی ہیں ویسے ہی روح کے معاملات ہوتے ہیں انسان کی روح جتنی پاک صاف ہو گئی وہ خود بھی اتنا ہی پاک صاف ہو گا۔

وہ بڑے انہماک سے اشمل کی باتیں سن رہا تھا اور اس کا دل سکون محسوس کر رہا تھا۔ ساری باتیں محض سمجھنے کی ہے جو سمجھ جاتا ہے وہ پا لیتا ہے اور جو سمجھ کر بھی انجان بنتا ہے وہ کبھی کچھ حاصل کر ہی نہیں سکتا جس نے اپنے آپ کو نہیں پہچانا وہ کسی اور کو کیا پہچانے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسے رب کو تلاش کرے گا جب اسے اصل کا مطلب ہی نہیں معلوم ہو گا جس طرح آپ کی پوری باڈی کو کنٹرول دل اور دماغ کرتے ہیں ٹھیک اسی طرح ان دونوں کو کنٹرول کرنے کے لئے آپ کے اندر آپ کا ضمیر ہے اگر آپ اپنے ضمیر اپنے اندر کو ہی مار دیں گے تو کچھ محسوس نہیں کر سکیں گے پھر آہستہ آہستہ آپ کو کھڑے ہوتے جائیں گے آپ کی جڑیں کمزور ہوتی جائیں گی جو آپ کو دن بدن اندر سے ختم کرتی جائیں گی۔۔۔

اشمل خاموش ہوئی تو سیال کو اپنی طرف تکتے پایا۔

کیا ایسے کیا دیکھ رہے ہو اس نے بالوں کی لٹیں اپنے کانوں کے پیچھے اڑستے ہوئے کہا۔۔

اشمل کے چپ ہونے پر سیال کا طلسم ٹوٹا۔"کیسے کر لیتی ہو ایسی باتیں اس نے حیرت سے پوچھا"

کیسی باتیں؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہی جو روح کو سکون دیں۔۔۔

او اچھا یہ یہ تو میری مولانی نے مجھے سکھائی ہیں۔وہ جب بھی پاس ہوتی ہے کسی نہ کسی بات کا ذکر کرتی رہتی ہے جس سے دل و دماغ دونوں پر سکون ہو جاتے ہیں۔

کچھ تو بات ہے تمہاری مولانی میں ملنا پڑے گا اس سے بھی۔۔۔ سیال کی بات پر اشمل نے اس کے کندھے پر مکا رسید کیا۔۔۔

****

نورالعین کے آنے سے گھر میں رونق چھا گئی تھی اشمل تو اسے اپنے گھر میں پا کر بہت خوش تھی ہر وقت اس کے ساتھ ہی پائی جاتی اور آج کل تو گھر میں نورالعین اور دراب کی شادی کا ذکر چل رہا تھا جس سے نورالعین تو شرمائی گھومتی جبکہ دراب اکتایا پھر رہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیکی کی تھی اور یہ نیکی تو اسکے گلے ہی پڑ گئی تھی۔ اماں کتنی دفعہ کہا ہے آپ سے کہ مجھے اس سے شادی نہیں کرنی تو پھر کیوں میرے پیچھے پڑی ہیں اس نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

دراب اب تم جو بھی کہو میں تمہارا کوئی بہانہ نہیں سنوں گی اگلے ہفتے تمہارا نکاح ہو گا اور یہ آخری فیصلہ ہے ورنہ میرا مرا منہ دیکھو گے انہوں نے بھی لگے ہاتھوں اسے ایموشنل بلیک میل کیا جس میں وہ کامیاب بھی رہی تھیں وہ دھاڑ سے دروازہ بند کر کے باہر نکال گیا۔۔۔۔

****

سیال کسی کی لاش کو ٹھکانے لگا کر اپنے دوستوں کے ساتھ جا رہا تھا جب اس کا گزر ایک مزار سے ہوا جس کی سیڑھیوں پر ایک بابا کالے رنگ کا چولا پہنے بیٹھا تھا۔۔ سیال کو وہ بہت عجیب لگا وہ ابھی اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہی دیکھ رہا تھا جب اس بزرگ نے نظر اٹھائی اور اسے دیکھ مسکرانے لگا۔۔

اس نے سیال کو اشارہ کیا جس پر وہ اس کے تھوڑا قریب ہوا۔۔

بے فکر لگتے ہو۔۔

اس بزرگ کی بات پر وہ کھل کر ہنسا۔

ہاں ہوں تو پھر۔۔۔

اتنا غرور نہ کر۔۔اس بزرگ نے گہری آنکھوں سے دیکھتے کہا۔۔۔

میرے پاس دولت ہے شہرت ہے پھر کیوں نہ کروں غرور جچتا بھی تو ہے مجھ پر۔۔۔اس نے تکبر سے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو کل میرا تھا وہ آج تیرا ہے جو آج میرا ہے وہ کل تیرا ہوگا" اس بزرگ نے اتنا کہا اور ھنسنے لگا اس کی بات سیال کے اوپر سے گزر گئی اگر وہ اس بات پر غور کرتا تو پچھتاؤں سے بچ جاتا۔

****

پاشا جلے پیر کی بلی بنا گھوم رہا تھا۔ اسے رہ رہ کر سیال پر غصہ آرہا تھا۔ جو اس کی بنی بنائی ساکھ برباد کرنے کے چکروں میں تھا۔ وہ دن بدن برے کاموں سے دور ہوتا جارہا تھا۔ پاشا کا خوف لوگوں کے دلوں سے مٹنے لگا تھا اور یہی چیز اسکے غصے کا باعث بن رہی تھی۔

راجو پتا لگاو سیال آج کل کن چکروں میں ہے وجہ ڈھونڈو مجھے (گالی۔۔۔) وہ وجہ چاہیے چاہے اس کے لئے کسی کو زمین میں کیوں نہ گاڑنا پڑے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دادا وہ بھائی آج کل ایک اشمل نامی لڑکی کے چکروں میں ہے جو دن بدن سے اپنے دھندے سے دور کرتی جا رہی ہے اگر ہم نے زیادہ دیر کچھ نہ کیا تو وہ ہمارا دھندا اٹھپ کرا دے گی۔۔۔۔

گاڑیاں نکالو۔۔۔پاشا سرد آواز میں دھاڑا۔۔۔۔

ایک کے بعد ایک گاڑیاں جھٹکے سے نکلی انکا رخ سیال اور اشمل کی یونیورسٹی کی طرف تھا۔۔۔۔

✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲

پاشا نے یونیورسٹی سے سیال کو اٹھا لیا اور اسے اپنے اڈے پر لے آیا۔۔۔

برخدار آج کل کن چکروں میں ہو جو بھی چکر ہے بہتر ہے یہیں ختم کر دو اگر میں ختم کرنے پر آیا تو کچھ نہیں بچے گا اس کے انداز میں وارننگ سی تھی جسے سیال بخوبی جانتا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاشا یہ اب میرے بس کی بات نہیں سیال کے لہجے میں بغاوت صاف نظر آرہی تھی جس نے پاشا کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کیا۔۔۔

جہاں تک مجھے یاد ہے یہ وہی لڑکی ہے جس نے تمہیں بھرے بازار میں تھپڑ مارا تھا اور میرے مطابق غیرت مند مرد ایسی بے عزتی کا بدلہ ضرور لیتے ہیں۔۔۔پاشا نے اپنی ٹھوڑی کھجا کر معصومانہ لہجے میں پوچھا۔۔۔۔

اس کی بات نے سیال کے تن بدن میں آگ لگا دی اسے ایشمل سے پڑنے والا پہلا تھپڑ یاد آگیا اور اس کی جلن اپنے گال پر محسوس ہوئی۔۔۔۔

یہ وہی لڑکی ہے جس نے ایک دفعہ نہیں دو بار تیری عزت کی دھجیاں اڑائی پاشا نے تمسخر سے کہا اس کی باتوں سے سیال کے کانوں سے دھواں نکلنے لگا جس کی زیادتی سے اس کا منہ لال انگارہ ہو گیا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب وقت ہے اس سے بدلہ لینے کا اگر تو مرد کا بچہ ہے تو اسے بھی ویسے ہی سب کے سامنے بیچ راہ میں بے عزت کر تاکہ سب یہ جان لیں کہ تو سیال خان زادہ ہے۔۔۔۔

اس کی باتوں سے سیال کے دل میں بدلے کی آگ پھر سے بھڑک اٹھی تھی جسے اشمل کی محبت نے سلا دیا تھا لیکن اب وہ آگ سے جلنے لگی تھی۔۔۔۔

اگر پھر بھی تو چپ رہا تو میری ایک بات یاد رکھنا اگر تو نے اس سے بدلہ نہ لیا تو میں کسی اور طریقے سے لے لوں گا اگر تو چاہتا ہے کہ اس کی نسوانیت محفوظ رہے تو اس سے بدلہ لے گا وہ بھی سب کے سامنے اور اس سے ہر رشتہ توڑ دے گا ورنہ تو مجھے بہتر جانتا ہے۔۔۔

سیال جانتا تھا کہ اگر اس نے اشمل سے بدلہ نہ لیا تو پاشا اسے اٹھوا لے گا اور اس کی عزت تار تار کر دے گا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب فیصلہ سیال کے ہاتھ میں تھا کہ وہ کس طرح اشمل کو برباد کرتا ہے۔۔۔۔۔

****

نورالعین کمرے میں چادر کو تہہ لگا رہی تھی جب دراب دندناتے ہوئے اندر داخل ہوا۔

تم شادی سے انکار کردو دراب نے دھڑلے سے کہا۔۔۔

مگر میں ایسا کیوں کروں گی جبکہ سب بڑوں کی مرضی اسی میں ہے اس نے ہچکچاتے ہوئے دراب سے پوچھا۔۔۔

جو اس کا مسیحا تھا اور ان کچھ دنوں میں اپنے دل کے قریب محسوس ہونے لگا تھا۔۔۔

ہے کیا تم میں جو میں تم سے شادی کروں گا صرف ایک اچھی شکل۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا میں نہیں جانتا کہ تم پہلے عیسائی رہ چکی ہو اور اب شادی کرنے کے لیے مسلمان بنی پھر رہی ہو تم نے میرے گھر والوں کو تو پھا لیا مگر میں تم جیسی لڑکیوں سے اچھی طرح واقف ہوں بہتر ہو گا کہ تم خود ہی انکار کر دو کل نکاح سے۔۔۔

نور العین اس سنگدل کے منہ سے اپنی اتنی توہین اور اپنے اسلام قبول کرنے کے بارے میں یوں واہیات کلامات سن کر سکتے میں چلی گئی۔۔۔۔

ایک دم ہی نور العین کو سانس لینے میں دشواری آنے لگی۔۔۔۔

اس نے بمشکل اپنے حلق میں سے آواز بر آمد کی۔۔۔

جہاں تک رہی میرے اسلام قبول کرنے کی بات تو اس کے لیے میں آپ کو جوابدہ نہیں ہوں۔۔۔ اور رہی بات آپ سے شادی کی تو میرے بڑوں کا فیصلہ ہے ان کو میں انکار کرنے کا کوئی حق نہیں رکھتی اگر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتے تو خود انکار کر دیں مگر میری طرف سے صاف جواب ہے۔۔۔۔

اتنی دیر بعد سامنے کھڑی نورالعین نے آنکھوں میں آنسو لیے اسے ضبط سے کہا۔۔۔

دراب اس بظاہر معصومانہ دیکھنے والی لڑکی کے منہ سے یوں سفاچٹ انکار سن کر ششدر رہ گیا اسے اپنی سماعتوں پر یقین نہ آیا کہ جو لڑکی اس کے سامنے بھیگی بلی بنی رہتی تھی اب کیسے یوں اس کے منہ پر انکار کر گئی تھی۔۔۔۔

تم اس کے لیے بہت پچھتاؤ گی یاد رکھنا وہ دروازے کو ٹھوکر مارتا ہوا باہر نکل گیا۔۔۔

پیچھے نورالعین بیڈ پر سر پکڑ کے بیٹھ گئی نہ جانے اور کتنے امتحان اس کے منتظر تھے۔۔۔۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج صبح سے ہی موسم ابر آلود تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی بہت بڑا طوفان آنے والا ہے مگر سب مکین اس آنے والے طوفان سے بے خبر تھے۔۔۔ تیز ہوائیں چل رہی تھیں اور بوندا باندی تیز بارش کے آثار ظاہر کر رہی تھی۔۔ ایسے میں اشمل یونیورسٹی جانے کے لیے جلدی نکل پڑی تھی کیونکہ آج دراب اس کے ساتھ نہیں تھا۔۔۔

آج اس کا دل صبح سے ہی ڈوبا جا رہا تھا وہ دل ہی دل میں خیریت کی دعا کرنے لگی اور ساتھ مولانی کا نمبر ملایا جس سے بات کرنے کے لیے دل کل سے مچل رہا تھا۔۔۔

کہتے ہیں نہ کہ مصیبت کے وقت دل سب سے زیادہ قریب تر لوگوں کو وہ یاد کرتا ہے۔۔۔

ہیلو السلام علیکم اشمل نے سلام میں پہل کی۔۔۔

وعلیکم السلام آج سورج کہاں سے نکلا ہے جو صبح صبح ہمیں یاد کیا اور ہمیں کال کی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری طرح ہشاش بشاش لہجے میں پوچھا گیا۔۔۔

مولانی کی آواز سنتے ہیں عشق محبت کو اپنے دل میں سکون اترتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔

کیا ہوا چپ کیوں ہیں مولانی نے اس کی خاموشی نوٹ کی تو پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں آج صرف تمہیں سننے کا دل کر رہا ہے۔ دل کر رہا ہے صرف تم بولتی جاؤ اور میں سنتی جاؤں اس نے دکھی لہجے میں کہا آج صبح سے ہی اس کا دل ملانی سے ملنے کا کر رہا تھا پتہ نہیں کیوں دل میں عجیب سا خوف بیٹھا تھا۔۔۔

ایسی بھی کیا بات ہے جناب آپ ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔

پتا نہیں کیا بات ہے صبح سے ہی دل اداس ہے دل کر رہا ہے کہ کسی طرح اڑ کر تمہارے پاس آجاؤ اور تمہیں سینے سے لگا لوں۔۔۔ تمہیں پتا ہے ملانی میں دنیا میں سب سے زیادہ تمہیں پیار کرتی ہوں۔۔۔

اشمل نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسے یہ بات کہ دی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا خانزادے سے بھی زیادہ۔۔۔ مولانے شریر ہو کر سیال کا حوالہ دیا کیونکہ وہ سیال کے اصل نام سے واقف نہیں تھی تبھی خانزادہ کا طرز تخاطب لیا۔۔۔

ہاہاہاہا اس سے بھی زیادہ اس نے آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے کہا۔۔۔

کیا بات ہے آپکی آپ ٹھیک تو ہے نا آپ کی آواز ٹھیک نہیں لگ رہی اس نے اشمل کے بھکے بھکے لہجے پر پریشانی سے پوچھا۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں بس دل صبح سے اداس تھا اور تمہیں ملنے کو دل چاہ رہا تھا اور کچھ نہیں میں واپس آ کر تم سے بات کروں گی اس نے یہ کہتے ہی فون کاٹ دیا۔۔

دوسری طرف مولانی اسکی خیریت کی دعا کرنے لگی اور یہ دعا عرش تک پہنچی بھی تھی یا نہیں یہ کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲

ابھی اشمل یونیورسٹی سے تھوڑے ہی فاصلے پر تھی جب پاشا اور اس کی گینگ کے آدمیوں نے اسے گھیرا ایک دم اتنے زیادہ آدمیوں کو اپنے ارد گرد دیکھ کر وہ گھبرا گئی۔۔

ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے بلبل تیرے مطلب کی بات کے لئے ہی آئے ہیں۔۔۔اسے تو تو جانتی ہو گی نہ پاشا نے اپنی جیب سے فون نکال کر سیال کی تصویر دیکھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ایشمل سیال کی تصویر دیکھ کر ڈر گئی کہ سیال کی تصویر ان خطرناک غنڈوں کے پاس کیا کر رہی تھی کیا سیال کی جان خطرے میں تھی اسی خیال نے اس کی جان نکال کر رکھ دی تھی۔۔۔

اس نے خوف سے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔ہاں تو مجھے بتانا یہ تھا کہ یہ جو لڑکا ہے یہ تجھ سے بدلہ لے رہا ہے صرف اپنے بدلے کی خاطر تجھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے محبت کی پینگیں بڑھا رہا ہے اصل میں اس کا دوسرا چہرہ تو تو نے دیکھا ہی نہیں ہے ابھی۔۔۔

کیا بکواس ہے یہ سب جھوٹ ہے میں نہیں مانتی کسی بات کو سیال مجھے کبھی بی دھوکا نہیں دے سکتا وہ ایک دم غصے سے چیخ اٹھی تھی آخر یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ اس پر جان قربان کر دینے والا اس سے بدلے کی خاطر محبت کی پینگیں بڑھا رہا تھا۔۔۔

بڑا پکا رنگ چڑھا ہے محبت کا اس نے اشمل کو اوپر سے نیچے تک دیکھتے ہوئے کہا اور فون پر دو چار بٹن دبانے کے بعد ایک ویڈیو اس کے سامنے کر دی جس میں سیال بہت سی لڑکیوں کے ساتھ نازیبا حرکات کر رہا تھا اور بہت ہی نازیبا حالت میں تھا۔۔۔

ایسا منظر دیکھ کر اشمل کے پیروں تلے زمین کھسک گئی اور اسے ساتوں آسمان اپنے سر پر ٹوٹتے ہوئے محسوس ہوئے۔۔۔ بے یقینی سے بے یقینی تھی اتنا بڑا دھوکہ وہ کیسے اتنی بڑی مات کھا گئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نہیں مانتی یہ سب میں ابھی جا کر سیال سے پوچھوں گی اور وہ سب کی نفی کر دے گا اشمل کی آنکھوں پر ابھی بھی محبت کی پٹی بندھی تھی۔۔۔

ایسی بات ہے پاشا نے اس کی محبت کو داد دی جو اتنی ثبوتوں کے بعد بھی اپنی محبت کے ساتھ ڈٹ کر کھڑی تھی اسے دل کے ایک کونے میں اس لڑکی سے ہمدردی ہوی مگر جلد ہی سر جھٹکا۔۔

اب کے اس نے اشمل کو سیال کی دوسری تصویر نکال کر دکھائی جس میں ایک لڑکی شارٹس پہننے اس کی گود میں بیٹھی تھی اور یہ یونیورسٹی کی تصویر تھی۔۔۔

اب بھی یقین نہیں آیا تو یہ دیکھ لو ابھی بھی وہ اسی لڑکی کے ساتھ تمہاری یونی کے گراؤنڈ میں موجود ہے یقین نہیں آتا تو جا کر خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لو اور پھر حقیقت تمہارے سامنے آجائے گی یہ کہتے ہی پاشا اور اس کے بندے راستے سے ہٹ گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اشمل بے جان ہوتے قدموں سے یونیورسٹی کی طرف بڑھی اس کا ہر ایک قدم یہ دعا کر رہا تھا کہ جو ابھی اس نے دیکھا وہ سچ نہ ہو ورنہ اس کی جان نکلتے ایک لمحہ نہ لگتا جیسے ہی وہ یونی کے گراؤنڈ میں پہنچی اس نے ادھر ادھر دیکھا آج گراونڈ میں کافی لوگوں کا ہجوم تھا لیکن وہ ان سب میں سیال کو دور سے ہی پہچان چکی تھی۔

اس نے اس لڑکی کو سیال کے انتہائی قریب بیٹھے دیکھا اس نے کرب سے آنکھیں بند کر لیں اس کو اپنے جسم سے جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی آج اسے پتہ چلا تھا کہ سانس بند ہونا کسے کہتے ہیں وہ مرے ہوئے قدموں سے سیال کے قریب گئی اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا جیسے ہی سیال پلٹا اس کی نظروں میں اجنبیت دیکھ کر اشمل کا دل بند ہونے لگا۔۔۔۔۔۔۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیال کے پلٹنے پر اسکی آنکھوں میں اجنبیت دیکھ اشمل کا دل ڈوب کر ابھرا۔۔۔

سیال۔۔۔اسکے منہ سے سرسراتے ہوئے اسکا نام نکلا۔۔۔

دوسری طرف سیال کی آنکھوں میں تم کون ہو میں تمہیں جانتا ہوں والا تاثر تھا۔۔۔۔

سیال نے ایک آئیبرو اچکائی جیسے بلانے کی وجہ پوچھ رہا ہو ساتھ اس لڑکی کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے قریب کھینچا جبکہ نظریں ہنوز اشمل پر تھیں۔۔۔۔

اشمل کی نظروں نے سیال کے ہاتھ کی حرکت سے لے کر اس لڑکی کا ساتھ لگانے تک غور سے دیکھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے لگا جیسے سارے الفاظ کہیں کھو گئے ہوں مگر اسے بولنا تھا۔

سیال تم یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔ یہ لڑکی تمہارے اتنے قریب کیا کر رہی ہے اسنے ایک ایک لفظ چباتے کہا۔۔۔۔

تب سیال کے چہرے پر مخصوص چمک ابھری۔۔۔

یہ میری گرلفرنڈ ہے اسنے پیار سے اپنی باہوں میں گھری ٹینا کو دیکھتے کہا۔۔۔ تمہیں تو پتا ہے نا میری پسند کتنی جلدی بدلتی ہے۔۔۔۔

اسنے اشمل کو آنکھ مارتے کہا۔۔۔۔

اشمل کو اسکی بات سن کر دھچکا لگا تھا۔۔۔

سیال تو پھر تم نے میرے ساتھ وہ سب کیوں کیا اسنے سرخ آنکھوں میں آنسو لیے پوچھا۔۔۔

اسکی آنکھیں دیکھ کر سیال کا دل تھما تھا۔۔۔

مگر پھر چہرے پر ازلی مسکراہٹ لیے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ وہ تو بس ایک بدلہ تھا۔۔۔

بدلہ "اشمل کے منہ سے صرف اتنا ہی نکلا۔۔"

ہاں بدلہ یاد ہے کبھی اسی طرح سب کے سامنے میرے منہ پر طمانچہ مارا تھا۔۔۔ اسنے اپنے گال پر ہاتھ پھیرتے اسکے ارد گرد گھومتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اشمل کو ایک دم گھٹن ہونے لگی۔۔۔ اسے لگا اسکا دل درد سے پھٹ جائے گا۔۔۔۔

تو کیا وہ سب۔۔۔۔ دکھ کے باعث اسکے منہ سے بس یہی نکلا۔۔۔۔۔

ہاں وہ سب دکھاوا تھا تمہیں اپنی محبت کے جال میں پھنسانے کا۔۔۔ تاکہ تم یہ جو شرافت کا چولا پہنے گھوم رہی ہو تمہیں سب کے سامنے بے نقاب کرنے کے لیے یہ سب کھیل کھیلا میں نے۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Rahy Mizaji Sy Ishq E Haqiqi Tak | By Aymen Raza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اشمل کے ذہن میں بس مولانی کی باتیں گونج رہی تھیں۔۔نامحرم سے محبت حرام ہے۔یہ رسوائی کے علاوہ کچھ نہیں دیتی۔۔۔

آج اسکو ان سب باتوں پر یقین ہو گیا تھا۔۔۔

وہ آخر کس کس بات پر روتی اپنی ناکام محبت پر، محبت کے دھوکے پر یا اپنے محبوب کی بے وفائی پر۔۔۔اسے لگا جیسے چاروں اطراف میں کھڑے لوگ اسے حقارت و مزاح کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں۔۔۔اسنے ایک کرب بھری نظر اپنے محبوب پر ڈالی جسنے اسے رسوا کرنے میں کوئی کسر نا چھوڑی تھی۔۔۔۔

اسکی کلاسفیلو بھاگ کر دراب کو بلانے پہنچی۔۔۔ساری بات سن کر دراب کے سر پر ساتوں آسمان ٹوٹ پڑے اسے پتا تھا اشمل یہ سب برداشت نہیں کرپائے گی وہ اشمل کے پاس بھاگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری طرف اشمل کے بائیں بازو سے لے کر دل تک درد کی ایک شدید لہر اٹھی اور وہ گھٹنوں کے بل نیچے گری اسکا رنگ لٹھے کی مانند سفید پڑ گیا تھا جبکہ ہونٹ نیلے پڑتے جا رہے تھے۔۔۔

سیال اسکی حالت دیکھ حیران کھڑا تھا۔۔۔۔

تبھی دراب بھیڑ کو چیرتا ہوا آگے بھڑا اور اشمل کو گرا دیکھ اسکی جانب لپکا۔۔۔

اشمل اشمل چندہ اٹھو۔۔۔ اسنے اسکا منہ تھپتھپاتے کہا اسکا ٹھنڈا یخ وجود دراب کی جان نکال رہا تھا۔ اسکی حالت دیکھ اسے لمحہ لگا تھا سمجھنے میں کہ اسے کیا ہوا ہے۔۔۔ دراب کا دماغ گھوم گیا وہ طیش میں اٹھا اور سیال پر مکے برسانے لگا جبکہ سیال کا منہ لہولہان ہو گیا۔۔۔

سیال نے ایک دم اسے پیچھے دھکا دیا۔۔۔

پاگل ہو گیا ہے کیا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Rahy Mizaji Sy Ishq E Haqiqi Tak | By Aymen Raza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں ہو گیا ہوں پاگل تو تو آستین میں چھپا ایک سانپ نکلا۔ تو نے اس لڑکی کا یہ حال کیا جو تجھے دل دینے کی غلطی کر بیٹھی تھی۔اب خوشی منا کیونکہ اب کوئی تجھ جیسے شخص سے سچا پیار نہیں کرے گا۔۔

کیا بکواس کر رہا ہے کیا ہوا ہے اشمل کو وہ اشمل کو پکڑنے کے لیے بڑھا جب دراب نے دھکا دیتے اسے پیچھے پھینکا۔۔۔۔

ہارٹ اٹیک ہوا ہے اسے کمزور دل کی مالک تھی وہ ڈاکٹر نے اسے کسی بھی قسم کا سٹریس دینے سے منع کیا تھا اور تو نے۔۔۔اب خبردار جو اپنے ناپاک ہاتھ لگائے اسے۔۔۔

سیال صدمے سے نیچے گرا یہ کیا ہو گیا تھا اس سے اسنے کیا چاہا تھا اور کیا ہوا گیا تھا۔۔۔

اسکی آنکھوں کے سامنے دراب اسکی اشمل کو لے جانے لگا۔جب وہ ہوش میں آتے ہوئے اسکے پیچھے لپکا۔۔۔اشمل اشمل میری جان ایک دفعہ آنکھیں کھولو میں تم سے معافی مانگ لوں گا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دراب کے ساتھ چلتے وہ اشمل کے بے ہوش وجود سے فریادیں کرتا کوئی دیوانہ لگ رہا تھا۔۔۔ساری یونی کے لیے یہ ناقابل یقین منظر تھا کچھ کی آنکھوں میں اسکے لیے رحم تھا تو کچھ کی آنکھوں میں نفرت جبکہ دراب اسکی کسی بی بات پر کان دھرے بغیر اسے گاڑی میں ڈالے ہاسپٹل لے گیا۔۔۔جبکہ سیال نے اپنی بائیک بھی اسی جانب موڑ دی۔۔۔۔

****

اشملل کے گھر پر یہ خبر قیامت بن کر ٹوٹی تھی شاہدہ بیگم تو بار بار بے ہوش ہو رہی تھیں جبکہ نورالعین اور رامین خود غم سے نڈھال ہوتی بمشکل انہیں سمبھال رہی تھیں۔انکے گھر کا شیرازہ بکھر کر رہ گیا تھا۔۔۔۔

دوسری طرف جب یہ خبر ملائی تک پہنچی تو وہ بھی اشمل کے لیے نکل پڑی تھی دل الگ رو رہا تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سیال اسے پاشا نے کسی کو ٹھکانے لگانے بھیج دیا تھا جو وہ بادل نخواستہ ہی مانا تھا اور اب اپنا غصہ اور غم لوگوں کا مار کر نکال رہا تھا۔۔۔۔۔

****

ڈاکٹرز نے صاف جواب دے دیا تھا کہ اگر کو اشمل کو ہوش آ بھی گیا تو اسکے پاس آج شام تک کا ہی وقت ہے۔سارے گھر والے غم سے نڈھال تھے سبکی آنکھیں اشکبار تھیں۔۔۔۔

جبھی ایک نرس نے انہیں اشمل کے ہوش میں آنے کی خبر سنائی۔۔۔

سب اسکو ملنے کے لیے لپکے۔۔۔

اشمل نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولی تو اپنے سب پیاروں کو پاس پایا۔۔۔انکو دکھی دیکھ کر اشمل کو اپنے اوپر بوجھ بڑھتا محسوس ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی اسنے دھیرے سے پکارا تو وہ اسے نزدیک آ گئی اور اسکا ہاتھ اپنے لبوں سے لگایا۔۔۔

جی میری بچی میں صدقے۔۔۔ میں اپکی بری بیٹی ہوں نا اسنے بہتی آنکھوں سے دریافت کیا۔۔ میں نے اپکو رسوا کر دیا اپنی نام کی محبت کی خاطر اپکو بہت دکھ دیا۔۔۔

اسنے اٹک اٹک کر کہا۔۔۔

توسب اسکے حال پر رو دیے۔۔۔

نا میری بچی اسی میں اللہ کی مصلحت تھی۔۔۔

اسنے دراب کی طرف دیکھا۔۔۔

میری ایک خواہش پوری کرو گے۔۔۔

بولو چندہ دراب نے فوراً دریافت کیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں چاہتی ہوں اپ نورالعین سے ابھی میرے سامنے نکاح کر لیں

تاکہ میں جانے سے پہلے کوئی خوشی دیکھ لوں۔۔۔۔

ایسے نا کہو چندا۔۔۔

بولیں کریں گے نا۔۔۔

اسنے اسکی آنکھوں میں امید دیکھتے اسے منع کرنا مناسب نا

سمجھا۔۔۔اور انا فانا نورالعین اور دراب کا نکاح ہاسپٹل میں اشمل کی

آنکھوں کے سامنے ہوا۔۔۔نکاح کے بعد نورالعین جب اسکے گلے لگی تو وہ

خوب روئی۔اسنے جاتے جاتے اپنی دوست کا مستقبل سوار دیا

تھا۔۔۔اسنے رامین کو بھی پیار کیا اور امی کا خیال رکھنے کا وعدہ

لیا۔۔۔۔

اسنے سب کی طرف دیکھا جو بہتی آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہے

تھے۔اسکے دل میں مولانی سے ملنے کی بھی شدید خواہش تھی جو یہاں پہنچنے

والی تھی۔اسنے دراب کی طرف دیکھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری آخری خواہش ہے میں سیال سے ملنا ہے پلیز مجھے لے چلو۔۔۔کوئی بھی راضی نہیں تھا مگر پھر بھی اسکی آخری خواہش کا احترام کرتے دراب نے سیال کا پتا لگوایا جو ہاسپٹل کے قریبی پارک میں ہی تھا۔اشمل اسے ملنے پر بضد تھی۔ تبھی دراب اور نورالعین اسے سہارا دیتے ہوئے قریبی پارک لے گئے باقی سب بھی پیچھے ہی تھے۔

انکے نیچے پارک میں پہنچنے تک بوندا باندی شروع ہو چکی تھی۔

اشمل دور سے سیال کو پہچان گئی تھی۔وہ دھیرے دھیرے اسکی طرف بڑھ رہے تھے۔سیال نے کسی احساس کے تحت چہرہ اٹھایا تو اشمل کو دراب اور نورالعین کے ساتھ اپنے قریب اتا پایا۔۔۔۔

وہ فوراً کھڑا ہوا اور دو چار قدموں کا فاصلہ سمیٹتا اس تک پہنچا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اشمل میری جان تم یہاں کیا کر رہی ہو۔کیا تمہیں نہیں پتا اسے اس وقت آرام کی شدید ضرورت ہے۔۔۔اسنے پہلے پیار سے اشمل کو کہا اور پھر دراب کو سرد آواز میں کہا۔۔۔

میں تمہیں آخری دفعہ دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔

اشمل کی کمزور آواز پر سیال نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

ہاں وقت کم ہے میرے پاس بس ایک سوال پوچھنا چاہتی ہوں تم سے میرے پیار میں کہاں کمی رہ گئی تھی جو تم نے مجھے سب کے سامنے رسوا کیا۔۔۔

اشمل نے اسکی حیرت بھانپتے کہا اور سوال کیا۔۔

سیال کی آنکھیں غم کی شدت سے سرخ پڑ گئیں تھیں۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔جیسے وہ یہ سب کرنے پر مجبور ہو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں میرا یقین کرو وہ سب جھوٹ تھا۔۔۔دراب نے اسے خونخوار نظروں سے گھورا جو اپنی غلطی تسلیم نہیں کر رہا تھا۔۔

غلطی تمہاری نہیں غلطی میری ہے مولانی مجھے منع کرتی رہی اور میں نہیں رکی۔ میں نے تم سے پیار نہیں کیا اسنے آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے سیل کی آنکھوں میں دیکھتے کہا سیال کو لگا وہ سانس نہیں لے پائے گا۔۔۔۔

میں نے تمسے پیار نہیں بلکہ عشق کیا تبھی تو تمہارے سامنے کھڑی ہوں مگر میں یہ بھول گئی کہ عشق تو مجھے اللہ کی زات سے کرنا چاہیے تھا جیسے مولانی کرتی ہے میں نے اسکو چھوڑا اسکے بندے سے دل لگایا تو سزا تو ملنی ہی تھی مجھے۔۔۔۔۔

ٹانگوں نے بوجھ اٹھانے سے انکار کیا تو اشمل لڑ کھڑا کر نیچے گری سیال نے فٹافٹ اسکا سر اپنی گود میں رکھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اشمل کا سانس اکھڑ رہا تھا اسکا وقت آن پہنچا تھا۔۔۔

میری ایک آخری خواہش پوری کرو گے۔۔۔ اسنے اٹکتے ہوئے کہا۔۔۔

ایسا مت کہو ابھی ہمیں ساتھ جینا ہے۔۔۔۔

پلیز میرے پاس وقت کم ہے بولو کرو گے۔۔۔

سیال نے ناچاہتے ہوئے بھی سر ہلایا اسکے آنسو اشمل کے چہرے پر گر رہے تھے۔۔۔

جیسے تم نے اپنی محبت کو بیچ راہ میں رسوا کیا اگر ایسا موقع دوبارہ آئے اور کسی لڑکی کی عزت داغ دار ہو رہی ہو تو خدا کے لیے اسکے سر پر اپنی چادر ڈال دینا اسے اپنی ہم نوائی میں لے لینا تب سمجھنا میں نے تمہیں معاف کیا۔۔۔

اس سے بولا نہیں جا رہا تھا پھر بھی وہ جی توڑ کوشش کر رہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کتنا حسین لمحہ ہے نا من پسند محبوب کی آغوش میں جان دینا۔۔۔۔۔اشمل نے آخری دفعہ اسکا صدقہ لیا جیسے وہ اکثر دونوں ہاتھوں سے پیار سے اسکی بلائیں لیتی تھی ایسا کرتے ہی اسکے ہاتھ بے جان ہوتے گرے اور آخری ہچکی لیتے ہی وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئی۔۔۔سیال نے اسکا ہاتھ پکڑ کر چوما۔۔ایک بار نہیں بار بار بارش زور سے برسنا شروع ہو چکی تھی جیسے وہ بھی انکے غم میں شریک ہو۔

اشمل اشمل اٹھو تم مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں کرتا رہوں گا مگر پلیز اٹھو آنکھیں کھولو۔۔۔

اگر تم کھو گی تو میں اپنے آپ کو خود سزا دوں گا مگر ایک بار واپس آ جاؤ۔یار نہیں رہ سکتا نہ میں تمہارے بغیر میں ہر برا کام چھوڑ دوں گا مگر تم ایک بار اپنی آنکھیں کھولو اور اپنے سیال کو اپنے ہونے کا یقین دلاؤ وعدہ کرتا ہوں کبھی برے کام کو دیکھوں گا بھی نہیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کڑیل جوان اپنی محبت کے جانے پر چیخ چیخ کر رو رہا تھا باقی سب بھی اسے دیکھ کے زوروں سے رو دیئے شاہدہ بیگم تو بے ہوش ہو چکی تھیں۔

سیال کو آج پتہ لگا تھا کہ محبت کے چلے جانے کا دکھ کیا ہوتا ہے

اس نے اپنی انا جیتنے کیلئے اپنی محبت ہار دی تھی اور اب اس کے پاس پچھتاوں کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔۔۔

****

بہت آئی گئیں یادیں مگر اس بار تمہیں آنا۔ تم آؤ گے مجھے ملنے خبر یہ بھی تمہی لانا۔۔۔

****

سیال خانزادہ ولد راحیل خانزادہ کیا آپ کو مہرماہ بنتِ رحمت خانزادہ سے بعوض ۵ لاکھ حق مہر یہ نکاح قبول ہے۔۔۔جی ہاں قبول ہے۔۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ

کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel